کوئٹہ بلوچستان اور راولاکوٹ آزادکشمیر سے بیک وقت شائع ہونیوالا پہلا قومی اخبار

Daily FARZAND-E-KASHMIR Quetta
ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
روزنامہ فرزندِ کشمیر
کوئٹہ
راولاکوٹ
بانی: محمد شوکت

Web:- www.farzand-e-kashmir.pk

جلد18 | جمعہ | 30 اکتوبر 2026ء | 18 جمادی الاول 1448ھ | قیمت5روپے | شمارہ نمبر507

عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے سیکیورٹی فورسز کی خدمات قابلِ تحسین ہیں، سرفراز بگٹی

دوخواتین کو اپنے ہمراہ لے جانے والے دہشت گردوں کے خلاف بروقت کارروائی سیکیورٹی فورسز کی مستعدی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظہر ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں پوری قوت سے جاری رکھی جائیں گی، بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور پائیدار امن کے قیام تک ریاستی عزم غیر متزلزل رہے گا، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع پنجگور کے علاقے میناز، بولیدہ میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر اظہارِ اطمینان کرتے ہوئے کہا ہے کہ آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت دہشت گردوں کے خلاف مؤثر کارروائیاں امن دشمن عناصر کے مذموم عزائم ناکام بنانے کے لیے ناگزیر ہیں، یہاں جاری کردہ ایک بیان میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ میناز، بلیدہ میں اتیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران فتنہ الہندوستان کے ایک دہشت گرد کو ہلاک کرنا سیکیورٹی فورسز کی اہم کامیابی ہے، انہوں نے کہا کہ دوخواتین کو اپنے ہمراہ لے جانے والے دہشت گردوں کے خلاف بروقت کارروائی سیکیورٹی فورسز کی مستعدی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں (بقیہ 2صفحہ 3پر)



اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف ایئرپورٹس پر مسافروں کی سہولیات اور بہتر سروس کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیرِ خزانہ اور سعودی سفیر کی ملاقات، اقتصادی تعاون، سرمایہ کاری اور دوطرفہ تعلقات پر تبادلہ خیال

بینکوں اور نگرانی کا موجودہ اصلاحات کا عمل جاری رکھنے اور نجی و غیر ملکی سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے مستحکم اور قابلِ پیش گوئی سرمایہ کاری ماحول برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیرِ خزانہ و محصولات، سینیٹر محمد اورنگزیب سے مملکتِ سعودی عرب کے سفیر ڈاکٹر راجح تامی الجعمی نے خیر سگالی ملاقات کی جس میں دوطرفہ اقتصادی تعاون، تجارت، سرمایہ کاری اور مشترکہ ترجیحات سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیرِ خزانہ نے سعودی سفیر کا خیر مقدم کرتے ہوئے پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان (بقیہ 2 2صفحہ 3پر)

ژوب ڈویژن کو ہب آف ماڈرن ایجوکیشن بنانے کا خواب اب حقیقت کا روپ دھار رہا ہے، گورنر بلوچستان

تعلیم پر سرمایہ کاری دراصل نوجوانوں کے مستقبل، معاشرے کی ترقی اور پورے خطے کی خوشحالی پر سرمایہ کاری ہے، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ الحمدللہ! آج ہمارے لیے دو بڑی خوشخبریاں باعثِ مسرت و افتخار ہیں۔ پہلی خوشخبری یہ ہے کہ پاکستان بھر میں سخت مقابلہ کے نتیجے میں بیوٹمز یونیورسٹی ژوب کیمپس کے دو ہونہار طلبہ ثناء اللہ اور محمد اخلاص نے کمپیوٹر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کیلئے آٹانومس ریجنل فل فنڈڈ اسکالرشپ حاصل کرلی ہے۔ دونوں طلبہ آرٹیفیشل انٹیلیجنس اور سائبر سیکیورٹی کے شعبوں میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کیلئے چائنا جائینگے۔ دوسری بڑی خوشخبری یہ ہے کہ بیوٹمز ژوب کیمپس کے 14 طلبہ نے پبلک سروس کمیشن کے (بقیہ 3 6صفحہ 3پر)

پارلیمنٹ کو مضبوط بنائیں، خطہ خطرناک حالت ہے، محمود خان اچکزئی

اسلام آباد/ کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین تحریک (بقیہ 5صفحہ 3پر)

آزاد کشمیر کے ڈومیسائل پر اسلام آباد سول ججز بھرتی کے امتحان سے روکنے کیخلاف درخواست پر فیصلہ محفوظ

اسلام آباد ہائی کورٹ کے جسٹس ایاز شوکت نے ذوفشاں صدیقی ایڈووکیٹ کی درخواست پر ساعت کی

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائی کورٹ نے آزاد کشمیر کا ڈومیسائل رکھنے والی وکیل کو اسلام آباد کے سول ججز کی بھرتی کے لیے امتحان سے روکنے کے خلاف درخواست پر فیصلہ محفوظ کرلیا۔ اسلام آباد ہائی کورٹ کے جسٹس ایاز شوکت نے ذوفشاں صدیقی ایڈووکیٹ کی درخواست پر ساعت کی۔ وکیل درخواست گزار نے استدعا کی (بقیہ 3صفحہ 3پر)

ایران کے سفیر رضا امیری مقدم کی وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان سے ملاقات، اہم امور پر گفتگو

تجارتی سرگرمیوں کے فروغ اور باہمی مسائل کے حل کی یقین دہانی پر ایرانی سفیر کا وفاقی وزیر سے اظہارِ تشکر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان سے ایران کے سفیر ڈاکٹر رضا امیری مقدم نے اہم ملاقات کی جس میں خطے کی موجودہ صورتحال، پاک ایران تعلقات، دوطرفہ روابط کے فروغ اور باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران وفاقی وزیر عبدالعلیم خان نے ایران کے موجودہ حالات پر تشویش کا اظہار کرتے (بقیہ 4صفحہ 3پر)

فیلڈ مارشل صلح کے پیامبر بن کر تہران پہنچے، ایک جنگ رکوائی ہے، یمن کا تنازع بگڑ سکتا تھا، فیلڈ مارشل کا کردار امن کی کوششوں کو آگے بڑھانا ہے

تہران میں فیلڈ مارشل صلح کرانے گئے وہاں کوئی دفاعی معاہدہ نہیں تھا، خواجہ آصف

آنے والے دنوں میں مشرق وسطیٰ میں مثبت نتائج سامنے آئیں گے، مولانا نے افغانستان کا دورہ کیوں کیا؟ اور وہاں جانے کی آفر کیوں کی؟ کیا آپ وہ وزیر خارجہ تھے؟ اس دورہ کا مقصد اپنی سیاست کو آگے بڑھانا تھا، وزیر دفاع

سیاسی جماعتوں کی قیادت کو اپنے باہمی اختلافات ایک طرف رکھ کر بین الاقوامی سطح پر پاکستان کے کردار اور اس ضمن میں فیلڈ مارشل کی کوششوں کا اعتراف کرنا چاہیے، وزیر دفاع

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے سربراہ جے یو آئی (ف) مولانا فضل الرحمان کی تنقید کا جواب دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ تہران میں کوئی دفاعی معاہدہ نہیں ہو رہا تھا اس لیے وہاں میری موجودگی ضروری نہیں تھی، فیلڈ مارشل صلح کے پیامبر بن کر تہران پہنچے، ایک جنگ رکوائی ہے، یمن کا تنازع بگڑ سکتا تھا، فیلڈ مارشل کا کردار امن کی کوششوں کو آگے بڑھانا ہے، آنے والے دنوں میں مشرق وسطیٰ میں مثبت نتائج سامنے آئیں گے، مولانا نے افغانستان کا دورہ کیوں کیا؟ اور وہاں جانے کی آفر کیوں کی؟ کیا آپ وہ وزیر خارجہ تھے؟ اس دورہ کا مقصد اپنی سیاست کو آگے بڑھانا تھا، مولانا فضل الرحمان کی پوری سیاسی تاریخ تضادات سے بھری پڑی ہے، کشمیر کاز کیلئے منصب سے مراعات حاصل کرنے اور مفت کی سواری سے لطف اندوز ہونے کے علاوہ مولانا فضل الرحمان کی کیا خدمات ہیں؟۔ جمعرات کو قومی اسمبلی میں جے یو آئی (ف) کے قائد مولانا فضل الرحمان کے نکات کا جواب دیتے ہوئے وزیر دفاع نے کہا کہ تہران میں ہونے (بقیہ 1صفحہ 3پر)



نصیر آباد، ارینجمنٹ ڈائریکٹر محتسب علی رضوان مگسی منعقدہ کھلی کچہری سے خطاب کر رہے ہیں

پاکستانی ایئرپورٹس پر مسافروں کی سہولت اولین ترجیح بنائی جائے، وزیر اعظم

وزیر اعظم شہباز شریف نے لاہور اور کراچی ایئرپورٹس کی ماسٹر پلانز کے تحت توسیع کی منظوری دیدی

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم شہباز شریف نے لاہور اور کراچی ایئرپورٹس کی ماسٹر پلانز کے تحت توسیع کی منظوری دے دی جبکہ وزیر اعظم شہباز شریف نے ایئرپورٹس پر بین الاقوامی معیار کو مدنظر رکھ کر سہولیات مزید بہتر بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستانی ایئرپورٹس پر مسافروں کی سہولت اولین ترجیح بنائی جائے، ہوائی اڈوں پر مسافروں کیلئے بہترین کیٹررز کی خدمات لی جائیں اور کھانے پینے کی معیار پر کوئی سمجھوتا نہیں ہو گا۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ملک کے بڑے شہروں میں ہوائی اڈوں کی توسیع اور ہوائی اڈوں پر مسافروں کو بہترین سفری سہولیات فراہم کرنے کے حوالے سے اجلاس آج اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ اجلاس کو بڑے ایئرپورٹس پر سفری سہولیات کے معیار کو جانچنے کے حوالے سے بھال ہی میں بین الاقوامی فرم کے ذریعے مکمل کئے گئے سروے کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ چار لاہور اور کراچی ایئرپورٹس کی ماسٹر پلانز کے تحت توسیع کی منظوری دے دی۔ وزیر اعظم نے توسیعی منصوبوں کو معینہ مدت میں مکمل کرنے اور توسیعی منصوبوں میں معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کرنے اور انہیں بین الاقوامی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی ہدایت کی ہے۔ وزیر (بقیہ 37صفحہ 3پر)

سائبر سکیورٹی اب ہر شہری کے تحفظ کا معاملہ ہے، وفاقی وزیر آئی ٹی

والد کو بھی مصنوعی ذہانت کے ذریعے کزن کی وائس کلوننگ اور اغوا کے جھوٹے ڈرامے کے تحت تاوان کی کال موصول ہوئی، شمزہ فاطمہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے آئی ٹی و ٹیلی کمیونیکیشن شمزہ فاطمہ خواجہ نے کہا ہے کہ جدید سائبر فراڈ اور ڈیجیٹل اسلیمز سے معاشرے کا کوئی بھی طبقہ محفوظ نہیں رہا، حتیٰ کہ ان کے اپنے والد کو بھی مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے ذریعے کزن کی وائس کلوننگ اور اغوا کے جھوٹے ڈرامے کے تحت تاوان کی کال موصول ہوئی۔ جمعرات کو یہاں پی ٹی اے اور ایونٹ ڈی پی کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب سے خطاب میں وفاقی وزیر نے اپنا ذاتی واقعہ بیان کرتے ہوئے کہا کہ چند روز قبل ان کے والد کو ایک شدید پریشان کن کال آئی جس میں کال کرنے والے نے ان کے کزن احمد کی آواز بنا کر بات کروائی۔ کال پر دعویٰ کیا گیا کہ احمد کو حراست میں لیا گیا ہے اور ایف آئی آر سے بچنے کے لیے فوری طور پر رقم ٹرانسفر کی جائے۔ انہوں نے بتایا کہ اس جعلی کال میں جعل سازوں کے پاس ان کے خاندان کے بارے میں تمام حساس معلومات موجود تھیں، انہیں (بقیہ 38صفحہ 3پر)

بینکوں میں نقد لین دین کی رپورٹنگ کی حد 20 لاکھ سے بڑھا کر 30 لاکھ کردی گئی

بینکوں میں یومیہ 30 لاکھ روپے سے زائد نقد لین دین کی رپورٹ ایف ایم یو کو دینا ہوگی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں بینکوں میں نقد لین دین کی رپورٹنگ کی حد 20 لاکھ سے بڑھا کر 30 لاکھ کردی گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق بینکوں میں یومیہ 30 لاکھ روپے سے زائد نقد لین دین کی رپورٹ ایف ایم یو کو دینا ہوگی، اس سے قبل یہ حد 20 لاکھ روپے مقرر تھی۔ اس کے علاوہ منی لانڈرنگ روکنے کے لیے صوبائی اینٹی کرپشن اداروں کو اختیارات (بقیہ 16صفحہ 3پر)

حکومت کا کپاس کی پیداوار میں اضافے اور کاشتکاروں کے منافع کو بہتر بنانے کے لیے زرعی شعبے میں بڑے پیمانے پر اصلاحات کا فیصلہ

وفاقی وزیر رانا تنویر حسین کی کپاس کے بیج کی منظوری کا عمل تیز کرنے، تحقیق کو فروغ دینے اور بین الاقوامی جینیاتی دھاگل تک رسائی آسان بنانے کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) حکومت نے کپاس کی پیداوار میں اضافے اور کاشتکاروں کے منافع کو بہتر بنانے کے لیے زرعی شعبے میں بڑے پیمانے پر اصلاحات کا فیصلہ کیا ہے۔ وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین کی زیر صدارت کپاس کی بحالی کی (بقیہ 18صفحہ 3پر)

پاکستان اور ترکیہ کے تعلقات اخوت، محبت اور باہمی احترام کے لازوال رشتے پر قائم ہیں، حنیف عباسی

وزیر ریلوے کی ترکیہ کے 103ویں یوم جمہوریہ پر ترک قیادت اور عوام کو دلی مبارکباد

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے ریلوے محمد حنیف عباسی نے یومِ جمہوریہ کے پرمسرت موقع پر ترکیہ کی حکومت اور عوام کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ دن ترک قوم کی عظیم جدوجہد، پختہ عزم اور تاریخی قربانیوں کی یاد تازہ کرتا ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستان اور ترکیہ کے تعلقات اخوت، محبت اور باہمی احترام کے لازوال رشتے پر قائم ہیں، دونوں برادر ممالک کے عوام نے ہر مشکل گھڑی اور آزمائش میں ایک دوسرے کا بھرپور ساتھ دیا۔ انہوں نے صدر رجب طیب اردوان کی بصیرت افروز قیادت کو سراہتے (بقیہ 39صفحہ 3پر)

پشتونخوا وطن کا اس وقت سب اہم مسئلہ امن وامان کی ہے، عمر خان ترین

تمام شاہراہیں سفر کے لیے سرکاری سرپرستی میں غیر محفوظ بن چکے ہیں

پشین (این این آئی) جنوبی پشتونخوا کوئٹہ کے سہ روزہ پشتون قوم اور عوام کے منعقدہ جرگہ کے تسلسل میں تمام اضلاع میں مشاورتی جرگوں کا انعقاد جاری ہے۔ اور اس سلسلے میں گزشتہ روز پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی کے زیر صدارت ضلع پشین کا پروقار مشاورتی جرگہ کا انعقاد کیا گیا۔ مشاورتی جرگہ نے اپنے (بقیہ 20صفحہ 3پر)

پاکستان کو مشکلات کا سامنا ہے، وزیرِ داخلہ آئیں، ہاؤس کو بریف کریں، بلاول بھٹو زرداری

پارلیمان طاقت ور ہے تو ہم سب طاقت ور ہیں، حکومت کی ذمے داریاں ہیں، اسے ذمے داریاں پوری کرنی چاہئیں، چیئرمین پیپلز پارٹی

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ پاکستان کو مشکلات کا سامنا ہے، وزیر داخلہ آئیں اور اس ہاؤس کو بریف کریں۔ قومی اسمبلی کے اجلاس میں اظہارِ خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ اپوزیشن سے درخواست کرتے ہیں کہ آپ کے پاس جو طاقت ہے آپ اسے استعمال کرنا شروع کریں۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ اپوزیشن کو فعال کردار کی ذمے داری اٹھانا پڑے گی، آپ نے فنانس کمیٹی میں نہیں بیٹھنا، اس سے پارلیمان اپوزیشن لیڈر پارلیمان (بقیہ 41صفحہ 3پر)



جعفر آباد، ڈپٹی کمشنر خالد بچے کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا کر انسداد پولیو مہم کا افتتاح کر رہے ہیں

بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے زیر اہتمام 18 اور 19 نومبر کو صوبے کی تاریخ کی پہلی بلوچستان انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو منعقد ہوگی، ہلال کاکڑ

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ، کاروباری سرگرمیوں میں اضافے اور مقامی مصنوعات کو قومی (بقیہ 6صفحہ 3پر)

اسحاق ڈار کی زیر صدارت فاضل چینی کی برآمد کیلئے پالیسی رہنما اصولوں کو حتمی شکل دینے کی گئی

کابینہ کمیٹی کا اجلاس، چینی کی برآمد کیلئے پالیسی رہنما اصولوں کو حتمی شکل دی گئی

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق (بقیہ 7صفحہ 3پر)

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار سمعہ کی دادی جیتو بیگم کو پینشن کی رقم 4 لاکھ روپے دلوا دی گئی

کوئٹہ (پ ر) درخواست گزار سمعہ نے بتایا کہ ان کے دادا سی ایم ایچ میں ملازم تھے۔ ان کی وفات کے بعد ان کی پینشن ان کی دادی جیتو بیگم کو نہیں مل رہی تھی۔

تعلیمی شعبے کی ترقی اور نوجوان نسل کے روشن مستقبل کے لیے مؤثر اقدامات ناگزیر ہیں

لواحقین کوٹہ کے تحت تقرریاں ایسے خاندانوں کے لیے خصوصی اہمیت رکھتی ہیں، رکن اسمبلی

کوئٹہ (این این آئی) رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے محکمہ تعلیم ضلع گوادر میں لواحقین کوٹہ کے تحت تعینات ہونے والے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے 24 مرد خواتین میں تقرری کے آرڈرز تقسیم کیے اس پیش رفت کے ساتھ ضلع گوادر صوبے کا پہلا ضلع بن گیا ہے جہاں لواحقین کوٹہ کے تحت بھرتیوں کے بعد امیدواروں کو تقرری کے آرڈرز حوالے کیے گئے ہیں۔

پاکستان اور چین کے درمیان زرعی مصنوعات کیلئے گرین چینل فعال کرنے کے معاہدے پر دستخط

گرین چینل سے تجارت کے انتظام میں بہتری اور تجارتی سہولت کاری کو فروغ ملے گا، پاکستان کسٹمز

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور چین کے درمیان زرعی مصنوعات کیلئے گرین چینل فعال کرنے کے معاہدے پر دستخط ہوگئے۔ ایف بی آر ہیڈکوارٹرز میں پاکستان اور چین کی کسٹمز انتظامیہ کے درمیان دستخط کی تقریب ہوئی۔ اس سلسلے میں پاکستان کسٹمز نے کہا کہ معاہدے کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان زرعی مصنوعات کی تجارت کو سہل بنانا ہے۔

سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے غیر حتمی نتائج میں بلوچستان سے سید امجد شاہ صدر کی نشست پر آگے

بلوچستان سے ایگزیکٹو ممبر کی نشست پر امان اللہ مندوخیل نے 186 ووٹ حاصل کیے، نائب صدر بلوچستان کے دونوں امیدواروں کے ووٹ برابر رہے

کوئٹہ (این این آئی) سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن آف پاکستان کے انتخابات برائے 2026-27 کے بلوچستان سے غیر حتمی نتائج کے مطابق صدر کی نشست پر سید امجد شاہ نے 165 ووٹ حاصل کیے، جبکہ سردار امان خان کو 106 ووٹ ملے۔ بلوچستان سے ایگزیکٹو ممبر کی نشست پر امان اللہ مندوخیل نے 186 ووٹ حاصل کیے، جبکہ نائب صدر بلوچستان (بقیہ 8صفحہ 3پر)

پاکستان اور ایران کے درمیان فٹبال، فٹسال، یوتھ ڈیولپمنٹ میں تعاون کا معاہدہ

ایرانی ماہرین پاکستانی کوچز اور ٹیموں کی ٹریننگ میں معاونت کرینگے، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان فٹبال فیڈریشن اور ایران فٹبال فیڈریشن نے نوجوان کھلاڑیوں کی ترقی، فٹسال کے فروغ اور کوچز کی تربیت سمیت مختلف شعبوں میں (بقیہ 9صفحہ 3پر)

پاکستان میں غیر ملکی سیاحت میں ریکارڈ اضافہ

2024 اور 2025 میں مجموعی طور پر 44 لاکھ سے زائد افراد سیاحتی ویزوں پر پاکستان آئے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان گزشتہ دو سال کے دوران غیر ملکی (بقیہ 10صفحہ 3پر)



ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کو ایم ایس بے نظیر ہسپتال ڈاکٹر شہزاد واحد وارڈز، او پی ڈی اور اسٹاف متعلق بریفنگ دے رہے ہیں

فضل الرحمان سے گلہ ہے، ان لوگوں پر یقین کیوں کیا؟، عالیہ کامران

خواجہ آصف مولانا فضل الرحمان کی تقریر کے دوران ہاتھ جوڑتے رہے، میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) جمعیت علما اسلام (جے یو آئی) کی رکن قومی اسمبلی عالیہ کامران نے وزیر دفاع خواجہ آصف کی تقریر پر کہا ہے کہ میرا اپنے قائد مولانا فضل الرحمان سے گلہ ہے کہ انہوں نے ان لوگوں پر یقین کیوں کیا؟۔ عالیہ کامران نے نجی ٹی وی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ مولانا فضل الرحمان نے تقریر کی تھی لیکن ماحول بڑا ٹھنڈا رہا، خواجہ آصف مولانا فضل الرحمان کی تقریر (بقیہ 15صفحہ 3پر)

بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی، آصف زرداری

صدرِ زرداری کا کیچ میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے بلوچستان کے ضلع کیچ کے علاقے میناز میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ جمعرات کو ایوان صدر کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدرِ مملکت نے کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان کے ایک دہشت گرد کو ہلاک کرنے پر سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا۔ صدر مملکت نے دہشت گردوں کی جانب سے دوخواتین کو ہمراہ لے جانے کی کوشش ناکام بنانے پر سکیورٹی فورسز کی کارروائی کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔

جامعہ تربت میں ایم ایس اسکالر محمد یوسف مجاہد بلوچ کا اپنے تھیسس کا کامیاب دفاع کرلیا

تربت (این این آئی) جامعہ تربت کے شعبہ مینجمنٹ سائنسز کے ایم ایس اسکالر محمد یوسف مجاہد بلوچ نے اپنے ایم ایس تھیسس کا کامیابی سے دفاع کیا۔

جج نے 13 سال کی سزا دی، لگتا ہے دونوں بڑے دہشتگرد ہیں، شیریں مزاری

ایمان اور ہادی دونوں نے ایک ایک الزام غلط ثابت کیا، کوئی گواہ مستند شواہد پیش نہ کرسکا، سابق وزیر

اسلام آباد (این این آئی) سابق وزیر شیریں مزاری نے بیٹی ایمان مزاری اور داماد ہادی علی کو سزا سنائے جانے کے عدالتی فیصلے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ جج نے 13 سال کی سزا دی ہے، لگتا ہے دونوں بڑے دہشتگرد ہیں۔ داہمگل ناکہ پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے شیریں مزاری نے کہا کہ ایمان اور ہادی دونوں نے ایک ایک الزام غلط ثابت کیا، کوئی گواہ مستند شواہد پیش نہ کرسکا۔ (بقیہ 3صفحہ 3پر)

کوئٹہ اور آزاد کشمیر سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت قومی اخبار
Daily FARZAND-E-KASHMIR
روزنامہ فرزندِ کشمیر
چیف ایڈیٹر: محمد شوکت

چیف ایڈیٹر و پبلشر: محمد شوکت نے سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ فرزند کشمیر کوئٹہ آفس نمبر 1 سیکنڈ فلور یونیورسل کمپلیکس جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
(موبائل نمبر 0300-3843995) فون نمبر:۔ 0812869391
فیکس نمبر:۔ 0512204192, 0812869207,
نیو آرٹ مین پرنٹرز مری روڈ راولپنڈی سے چھپوا کر منگ روڈ راولاکوٹ آزاد کشمیر سے شائع کیا۔

جماعت اسلامی کے وفد کی وزیراعظم سے ملاقات

وزیراعظم محمد شہباز شریف سے امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمٰن کی قیادت میں جماعت اسلامی کے وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں وفد نے پٹرولیم لیوی کے خاتمے اور عوام کے ریلیف کے لیے اپنے موقف کا اظہار کیا جس پر وزیراعظم نے کہا کہ انھیں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے سے عوام پر پڑنے والے بوجھ کا پوری طرح احساس ہے۔ حالیہ علاقائی صورتحال کی تناظر میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے حوالے سے کم آمدن والے طبقے کو سہولت دینے کے لیے حکومت کی جانب سے دی گئی۔ پٹرولیم مصنوعات میں ریلیف کا ذکر کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ حکومت علاقائی بحران کے حل کے لیے بھرپور سفارتی کوششیں کر رہی ہے تاکہ صورتحال معمول پہ آ سکے۔ موجودہ بحران کا تعلق حکومتی پالیسیوں سے نہیں بلکہ علاقائی اور بین الاقوامی حالات کے پیش نظر تیل کی قیمتوں میں اضافے سے ہے۔ تاہم مالی استطاعت کے مطابق حکومت عوام کو ریلیف فراہم کر رہی ہے اور کرتی رہے گی۔ ملاقات میں طے ہوا کہ حکومت اور جماعت اسلامی کے تین تین اراکین پر مشتمل کمیٹی مندرجہ ذیل اقدامات پر حتمی سفارشات پیش کرے گی۔

ادھر، سینیٹ اجلاس میں وزیر توانائی اویس لغاری نے ایوان کو بتایا کہ توانائی کے شعبے کا گردشی قرضہ کم ہو کر 1670 ارب روپے رہ گیا ہے۔ آئندہ چار سال میں گردشی قرضہ اور اس پر ڈیبٹ سروس سرچارج ختم کرنے کا ہدف ہے۔ حکومت کے قیام کے وقت وزارت کو 1180 ارب روپے بجٹ سپورٹ ملتی تھی جو رواں سال کم ہو کر 700 ارب رہ گئی ہے۔ بجلی کی تقسیم سے وابستہ کمپنیوں یا ڈسکوز کے نقصانات میں ہر سال کمی کی گئی ہے لیکن اس کا فائدہ ابھی صارفین کو نہیں پہنچا۔ اس موقع پر سینیٹر عابد شیر علی نے کہا کہ بجلی کے ٹیرف کا تعلق کروڑوں عوام سے ہے۔ پروٹیکٹڈ صارفین کے بل بھی بساط سے باہر ہیں۔ 200 یونٹ سے ایک یونٹ زیادہ پر بل اچانک دگنا ہو جاتا ہے۔ انھوں نے پوچھا کہ کیا ڈسکوز کی چوری کا بوجھ غریب پر ڈالا جا رہا ہے؟ وزیر توانائی نے جواب دیا کہ ٹیرف سلیب کا تعین ضروری ہے۔ 200 یونٹ تک بجلی استعمال کرنے والوں کی تعداد 2 کروڑ تک پہنچ گئی ہے جن میں زیادہ تر شمسی توانائی بھی استعمال کرتے ہیں۔ حکومت اب یونٹوں کی بجائے غربت کی بنیاد پر ریلیف دینے کے نظام پر کام کر رہی ہے۔

وزیراعظم سے جماعت اسلامی کے وفد کی ملاقات اور سینیٹ کے اجلاس میں وزیر توانائی کی گفتگو، ان دونوں مناظر کو ساتھ رکھ کر دیکھیں تو ایک ہی کہانی سامنے آتی ہے کہ غریب کے لیے وسائل ہمیشہ کم پڑ جاتے ہیں اور جب ریلیف مانگا جائے تو جواب میں علاقائی بحران، عالمی مندی اور آئی ایم ایف کا ذکر شروع ہو جاتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ اگر خزانہ واقعی خالی ہے تو پھر ہر دور میں طاقتور طبقوں کے لیے وسائل کہاں سے مہیا ہوتے ہیں؟ حکومت کا یہ کہنا درست ہے کہ پٹرولیم مصنوعات پر ریلیف دیا جا رہا ہے لیکن مسئلہ یہ ہے کہ یہ ریلیف اس حکومتی بیانیے کے ساتھ چلتا ہے کہ 'مالی استطاعت کے مطابق' ہی کچھ کیا جا سکتا ہے۔ عام شہری اس جملے کو سنتا ہے تو اسے ایک ہی سوال ستاتا ہے کہ یہ استطاعت والی شرط صرف اسی کے لیے کیوں ہے؟

اس سوال کا جواب اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام کی اس رپورٹ میں ملتا ہے جو پاکستان میں عدم مساوات پر تیار کی گئی۔ مالی سال 2017-18ء کے حوالے سے 2021ء میں منظر عام پر آنے والی اس رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ جاگیردار طبقے، کارپوریٹ شعبے، برآمد کنندگان، بڑے تاجروں، امیر افراد، تگڑے محکموں اور سرکاری کاروباری اداروں پر مشتمل طاقتور گروہوں کو ایک ہی مالی سال میں مجموعی طور پر 17.4 ارب ڈالر کی مراعات دی گئیں۔ یہ رقم ملکی معیشت کے چھ سے سات فیصد کے برابر بنتی ہے۔ یہ مراعات کہیں سستی قیمتوں کی شکل میں دی گئیں، کہیں کم ٹیکس کی صورت میں اور کہیں زمین، قرض اور سہولیات تک ترجیحی رسائی کی صورت میں۔ ایک ایسے ملک میں جہاں عوام کو دیے جانے والے چھوٹے سے چھوٹے ریلیف پر بھی طویل بحثیں ہوتی ہوں وہاں یہ اعداد و شمار آنکھیں کھولنے کے لیے کافی ہونے چاہئیں۔

اس رپورٹ کا سب سے چبھتا ہوا پہلو غربت سے اس کا موازنہ ہے۔ سماجی تحفظ کے پروگراموں پر اُس وقت اٹھنے والے اخراجات کا تخمینہ 624 ارب روپے تھا۔ رپورٹ کے مطابق، ان مراعات کا محض 24 فیصد غریبوں کی طرف موڑ دیا جائے تو انھیں ملنے والے فوائد دگنے ہو سکتے ہیں، یعنی مسئلہ وسائل کی عدم موجودگی کا نہیں بلکہ ترجیحات کا ہے۔ جو رقم طاقتور طبقے کو دی جا رہی ہے، اس کا ایک چوتھائی بھی منصفانہ طور پر تقسیم ہو جائے تو بے نظیر انکم سپورٹ جیسے پروگرام کا دائرہ دوگنا ہو سکتا ہے۔ پھر بھی ہر بجٹ میں غریب کو یہی بتایا جاتا ہے کہ گنجائش نہیں ہے۔

2021ء میں اس رپورٹ کے منظر عام پر آنے کے بعد اس وقت کی حکومت نے اس پر کارروائی کا وعدہ بھی کیا تھا مگر نہ پی ٹی آئی کی حکومت نے اور نہ اس کے بعد آنے والی حکومت نے وہ اقدامات کیے جو ان مراعات کو واپس لینے کے لیے ضروری تھے۔ یہاں کسی ایک جماعت کو الزام دینا مقصود نہیں۔ یہ بیماری اجتماعی ہے اور ہر دور کی حکومت اس میں شریک رہی ہے۔ رپورٹ میں اس تلخ حقیقت کا ذکر بھی کیا گیا کہ مراعات بانٹنے اور حاصل کرنے والے ایک ہی گروہ سے ہیں۔ جب فیصلہ ساز خود فائدہ اٹھانے والوں میں شامل ہوں تو اصلاحات کی توقع عبث ہے۔ رپورٹ کے مطابق، جاگیردار اور کاروباری طبقے کی پارلیمان میں مضبوط نمائندگی ہے اور بیشتر بڑی جماعتوں کے امیدوار انھی دو طبقوں سے آتے ہیں۔

دوسری جانب صورتحال یہ ہے کہ جماعت اسلامی سے وفد سے وزیراعظم کی ملاقات کے بعد پٹرولیم لیوی کا معاملے پر ایک کمیٹی بنائی جا رہی ہے۔ کمیٹیاں بنانا ہمارا قومی مشغلہ ہے اور معاشی معاملات سے متعلقہ ہر کمیٹی کی سفارشات اکثر اگلے بجٹ کے شور میں گم ہو جاتی ہیں۔ اس لیے اصل امتحان یہ ہوگا کہ آنے والے بجٹ میں لیوی میں واقعی کمی نظر آتی ہے یا ایک بار پھر ٹیکس نیٹ نہ آنے والے طاقتور طبقوں کو چھوڑ کر پہلے سے ٹیکس دینے اور ایندھن خریدنے والوں ہی سے مزید وصولی کی جاتی ہے۔ یہ معاملہ اس وقت اور بھی تکلیف دہ ہو جاتا ہے جب سرکاری عہدیداروں اور بیوروکریسی کی مراعات کا ذکر آتا ہے۔ بڑی گاڑیاں، مفت پٹرول اور بجلی، سرکاری رہائش گاہیں، غیر ملکی دورے اور ریٹائرمنٹ کے بعد بھی جاری رہنے والی سہولتیں، یہ سب اس خزانے سے پوری ہوتی ہیں جس کے بارے میں عوام کو بتایا جاتا ہے کہ وہ خالی ہے۔

ہر حکومت عوام کو یہ باور کراتی ہے کہ آئی ایم ایف کی شرائط کے سامنے وہ بے بس ہے مگر کیا کبھی کسی نے یہ سوال کیا کہ ان شرائط میں سیاسی اشرافیہ، تگڑے محکموں اور بیوروکریسی کو ملنے سرکاری خزانے سے ملنے والی بے تحاشا مراعات و سہولیات کا ذکر کیوں نہیں ہوتا؟ آئی ایم ایف کی طرف سے حالیہ برسوں میں حکومت سے کئی ایسے مطالبات کیے گئے جن کا مقصد ان مراعات و سہولیات میں کمی اور اشرافیہ کو ٹیکس نیٹ میں لانا تھا لیکن حکومت نے ان مطالبات کو یوں ہوا میں اڑا دیا جیسے کہ ان کا کوئی وجود ہی نہیں تھا۔ اگر حکمرانوں نے ہوش کے ناخن نہ لیے، مراعات کی ریوڑیاں اپنوں میں بانٹتے رہے اور عوام کو آئی ایم ایف اور بحرانوں کے قصے سناتے رہے تو وہ دن دور نہیں جب لوگ جمہوری عمل ہی سے مایوس ہو کر اس پورے نظام کی بساط لپیٹ دیں گے۔

جو اسرائیلی انتخابات پر اثرانداز

نصرت جاوید

بدھ کی صبح چھپے کالم میں کیے وعدے کے مطابق آج کہانی یہ بیان کرنا تھی کہ 12 جنوری 1993ء کے روز کامل گمنامی سے اچانک پاک آرمی کے سربراہ بنائے جنرل عبدالوحید کاکڑ بالآخر ''کاکڑ فارمولے'' تک کیسے پہنچے۔ اس فارمولے کے نتیجے میں انہیں تعینات کرنے والے صدر غلام اسحاق خان اپنے عہدے سے مستعفی ہوئے۔ اپنے ''محسن'' سے استعفیٰ حاصل کرتے ہی مگر انہوں نے وزیراعظم نواز شریف کو بھی اپنے منصب سے مستعفی ہو کر نئے انتخابات کی راہ بنانے کو آمادہ کیا۔

بدھ کی صبح اٹھتے ہی مگر ذہن ماؤف ہو گیا۔ ماضی کی چسکہ بھری داستانیں سنانے کے بجائے مستقبل کے بارے میں فکر مند ہو گیا ہوں۔ وجہ فکرمندی کی اسرائیل کے انتخابات ہیں۔ وہ ہمارا ہمسایہ نہیں۔ قیامِ اول سے ہم صیہونی نسل پرستی کی بنیاد پر قائم ہوئی اس ریاست کو بلکہ تسلیم ہی نہیں کرتے۔ ہمارے اس سے سفارتی ہی نہیں کسی بھی نوعیت کے تجارتی تعلقات بھی موجود نہیں ہیں۔

رواں برس کے مارچ سے لیکن اسرائیل نے امریکی صدر ٹرمپ کے ساتھ مل کر ہمارے قریب ترین ہمسائے ایران پر حملہ کر دیا۔ مذکورہ حملے کے بعد جنگ بندی کے لئے پاکستان کلیدی کردار ادا کرنے کو مجبور ہوا۔ جنگ بندی کے کئی ماہ گزرنے کے باوجود دیرپا امن یقینی بنانے کے لئے مذاکرات کا آغاز مگر نہیں ہو پایا ہے۔ بے یقینی کے عالم میں ہمارے ہاں تیل اور ڈیزل کی قیمتیں ناقابل برداشت ہو چکی ہیں۔ موسم سرما کی آمد کے ساتھ گیس نایابی کے خطرات بھی اُمڈ رہے ہیں۔ اسرائیل اور امریکہ کی ایران پر مسلط کردہ جنگ کا فریق نہ ہونے کے باوجود ہم معاشی بے یقینی کے عذاب سے دوچار ہیں۔

منگل کے روز اسرائیل کی پارلیمان کا انتخاب ہوا ہے۔ وہاں کی قومی اسمبلی میں 120 نشستیں ہیں۔ انتخاب میں وہاں عوام امیدواروں کو نہیں بلکہ سیاسی جماعتوں کو ووٹ ڈالتے ہیں۔ انتخابی نتائج آ جانے کے بعد متناسب نمائندگی کی بنیاد پر سیاسی جماعتوں میں قومی اسمبلی کی نشستیں تقسیم کر دی جاتی ہیں۔ ہمارے عام مقبول عوامی سوچ کے برعکس اسرائیل میں سیاسی تقسیم جنونی حدود کی انتہاؤں کو چھو رہی ہے۔ گزشتہ کئی برسوں سے ایک بھی سیاسی جماعت واضح اکثریت حاصل کرنے میں ناکام رہی۔ مخلوط حکومتوں سے کام چلانا پڑا۔

مخلوط حکومتوں کے قیام کے لئے نیتن یاہو اپنے بدترین مخالفین کو بھی رام کرنے کی صلاحیتوں سے مالا مال ہے۔ اسرائیل کی بقا یقینی بنانے کے نام پر اس نے کٹر مذہبی جماعتوں کے ساتھ مل کر گزشتہ 7 برسوں سے وزیراعظم کے منصب پر فائز رہنے کا ڈھنگ سیکھ لیا ہے۔ امریکی صدر کے ساتھ اس کی گہری قربت ہے۔ اعلیٰ تعلیم کے لئے جوانی میں امریکہ گیا تو ٹرمپ کے یہودی داماد جیرڈ کشنر کے گھر قیام پذیر رہا۔ ذاتی قربت کے علاوہ نیتن یاہو اور ٹرمپ ایران کے خلاف یکساں سوچ کے حامل ہیں۔ ٹرمپ کی شدید خواہش تھی کہ منگل کے روز ہوئے انتخاب میں نیتن یاہو کو واضح اکثریت نصیب ہو جائے۔ اسے یقینی بنانے کے لئے اس نے دوبار سوشل میڈیا پیغامات کے ذریعے اسرائیلی ووٹروں سے جذباتی الفاظ کے استعمال سے التجا بھری درخواست بھی کی۔

نیتن یاہو پر عرصہ ہوا اپنے اختیارات سے ناجائز فائدہ اٹھانے کے الزامات لگائے جا رہے ہیں۔ وزیراعظم کو میسر استثناء سے فائدہ اٹھاتے ہوئے وہ جیل جانے سے بچا ہوا ہے۔ بدعنوانی کے الزامات سے کہیں زیادہ سنگین مگر اسرائیل کے لوگوں کی موثر تعداد میں ابھرتی یہ سوچ تھی کہ اسرائیل کی بقا کو ہر صورت یقینی بنانے کی بڑھکیں لگانے کے باوجود وہ 7 اکتوبر 2023ء کے روز حماس کے مزاحمت کاروں کے گوریلا حملے روکنے میں ناکام رہا۔ پیش بندی میں ناکام ہونے کے بعد اس نے کئی مہینوں تک غزہ کی پٹی میں محصور فلسطینیوں پر وحشیانہ بمباری جاری رکھی۔ اس کے نتیجے میں معصوم بچوں اور خواتین سمیت ہزاروں غیر مسلح فلسطینی جان سے گئے۔ ان کے گھر کھنڈروں میں تبدیل ہو گئے۔ حماس مگر اب بھی اپنا تنظیمی وجود برقرار رکھے ہوئے ہے۔

حماس کی مکمل شکست کے حصول میں ناکامی کے باوجود اس نے رواں برس کے فروری / مارچ میں امریکی صدر کو ایران پر حملے کو اُکسایا۔ امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے کئی ہفتوں تک جاری رہی فضائی بمباری کے باوجود ایران پسپا نہ ہوا۔ خود پر مسلط کردہ جنگ کی بدولت اس نے بلکہ آبنائے ہرمز سے دنیا کو خلیجی ممالک سے بھیجے تیل اور گیس کی ترسیل تقریباً ناممکن بنادی ہے۔

آبنائے ہرمز کو بحری تجارت کے لئے محفوظ بنانے کے مشن میں ناکامی کی خفت مٹانے کے لئے امریکہ نے ایران کی بحری ناکہ بندی کر رکھی ہے۔ پاکستان اور قطر جیسے ثالثوں کی مسلسل کاوشوں کے باوجود امن بحالی کے امکانات روشن نہیں ہو پا رہے۔

ناامیدی کے اس موسم میں اسرائیل سے تاثر یہ اجاگر ہونا شروع ہوا کہ منگل کے روز ہونے والے انتخاب کو نیتن یاہو کے خلاف ریفرنڈم کی شکل دینے کی کوشش ہو رہی ہے۔ اسرائیل کے ایک سابق آرمی چیف –گادی آئزن کوٹ– کی قیادت میں نیتن مخالف قوتوں کا اتحاد قائم ہوا۔ مذکورہ اتحاد میں دو سابق وزرائے اعظم کی جماعتیں بھی شامل ہیں۔ امید تھی کہ یہ اتحاد نیتن یاہو کو اسرائیل کی بقا یقینی بنانے کے مشن میں ناکام رہنے کا ذمہ دار ٹھہرانے میں کامیاب ہو جائے گا۔ منگل کے روز ہوئے انتخاب کے ابتدائی لمحات میں یہ امید بارآور ہوئی نظر آنا شروع ہو گئی۔

پولنگ شروع ہونے سے دو ہی گھنٹوں بعد نیتن یاہو نے کیمروں کے روبرو آ کر دہائی مچانا شروع کر دی کہ اس کے مخالفین اور خصوصاً اسرائیل کے عرب مسلمان شہری بھاری بھرکم تعداد میں گھروں سے نکل کر ووٹ ڈال رہے ہیں۔ یہودی ووٹروں کی تعداد ان کے برعکس اب بھی گھروں میں محوِ آرام ہے۔ پولنگ کا وقت ختم ہونے کے قریب بھی اس کا واویلا جاری رہا۔ اسی بنیاد پر اس نے پولنگ ختم ہونے کے وقت میں دو گھنٹے بڑھانے کا مطالبہ بھی کیا جو مسترد ہو گیا۔

پولنگ کے روز اسرائیل کے قانون کے مطابق Poll Exit ہو سکتے ہیں۔ سادہ لفظوں میں اس کا مطلب ہے کہ اپنا ووٹ ڈالنے کے بعد اسرائیلی سروے کمپنیوں کو بتا سکتا ہے کہ اس نے کس جماعت کو ووٹ ڈالا ہے۔ پولنگ کے ابتدائی لمحات میں کئی گھنٹوں تک ایگزٹ پول نیتن یاہو کی حمایت کو تاریخی شکست سے دو چار ہوتا بتاتے رہے۔ 1973ء کے بعد ووٹنگ کا ٹرن آؤٹ بھی 50 فیصد کی حد پار کر گیا۔

پولنگ کے فیصلہ کن لمحات کے دوران امریکہ سے چلائی جوئے کی ایک ویب سائٹ نے مگر گیم پلٹ دی۔ اس ویب سائٹ کا نام ہے ''پولی مارکیٹ''۔ افواہیں ہیں کہ ٹرمپ خاندان کے چند قریبی افراد اس کے ذریعے خود کو میسر ٹھوس معلومات کی بنیاد پر لاکھوں ڈالر ''جوئے'' کے نام پر کما رہے ہیں۔ منگل کی شام 7 بجے تک اس ویب سائٹ پر 60 سے 65 فیصد افراد نیتن یاہو کی شکست یقینی بنانے کی شرط لگا رہے تھے۔ نیتن یاہو کی حمایت میں فقط 20 سے 25 فیصد افراد نے رقم لگائی۔

اس ''نازک'' مقام پر اچانک چند ''نامعلوم افراد'' پولی مارکیٹ پر نمودار ہوئے اور 70 ہزار ڈالر سے شروع ہو کر پہلے 90 ہزار ڈالر اور بعد ازاں ڈیڑھ لاکھ ڈالر کی رقم نیتن یاہو کی جیت کے امکانات پر لگا دی۔ عجب اتفاق یہ بھی ہوا کہ ''نامعلوم افراد'' کی لگائی بھاری رقوم کی خبر عام ہوتے ہی اسرائیل کے ایگزٹ پولز نے بھی نیتن یاہو کی کامیابی کی امید دلانا شروع کر دی۔ ایگزٹ پول پر بھی اپنی جیت کی خبر عام ہوتے ہی نیتن یاہو ٹی وی پر نمودار ہوا اور فی الفور اعلان کر دیا کہ انتخاب جیتنے کے بعد وہ ایران پر امریکہ کے ساتھ مل کر فیصلہ کن حملے کی تیاری شروع کر دے گا تاکہ اسرائیل کی بقا کو ہر صورت یقینی بنایا جا سکے۔ دو باتوں نے لہٰذا ذہن کو ماؤف بنا دیا ہے۔ ایک تو امریکہ سے چلائی جوئے کی ویب سائٹس کا انتخابی عمل کا انتخابی نتائج پر اثر اور دوسرا نیتن یاہو کا ارادہ جو فقط ایران ہی نہیں ہمارے خطے کو پاکستان سمیت کامل بے ثباتی کے بھنور میں دھکیل سکتا ہے۔

ٹرمپ کا تخت، کانگریس کا تختہ اور سروے والوں کی سیاسی بریانی!

محمد اکرم چوہدری

امریکہ میں آج کل سیاست کا موسم کچھ ایسا ہے کہ واشنگٹن کے ایوانوں میں بیٹھے سیاست دانوں کو شاید موسم کی پیش گوئی سے زیادہ انتخابی سروے کی فکر ہے، صبح اٹھتے ہیں تو ایک سروے خوش خبری سناتا ہے، دوپہر کو دوسرا پیشانی پر بل ڈال دیتا ہے اور شام تک کوئی انتخابی ماڈل ایسی گتھی الجھا دیتا ہے کہ سیاست دان اپنے انتخابی مشیر سے پوچھ بیٹھتا ہے: حضرت! ہم انتخاب لڑ رہے ہیں یا ریاضی کا پرچہ حل کر رہے ہیں؟

تین نومبر کو امریکی مڈٹرم انتخابات ہونے جا رہے ہیں یعنی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی دوسری صدارت کے تقریباً دو برس بعد امریکی ووٹر کانگریس کی نئی ترکیب طے کریں گے یہ صدارتی انتخاب نہیں، لیکن اس کے نتائج صدر کے باقی دورِ اقتدار میں قانون سازی، بجٹ، تحقیقات اور تقرریوں پر گہرا اثر ڈال سکتے ہیں۔

امریکی سیاست کی دلچسپ بات یہ ہے کہ وہاں صدر وائٹ ہاؤس میں بیٹھا ہوتا ہے، مگر خزانے کی چابی، قانون سازی کی چھلنی اور نگرانی کی دوربین کانگریس کے پاس بھی ہوتی ہے چنانچہ مڈٹرم انتخابات کو محض درمیانی وقفے کا کھیل سمجھنا ایسا ہی ہے جیسے شادی کی تقریب میں کھانے کے انتظام کو غیر اہم قرار دے دیا جائے!

سروے والوں کی دیگ میں کیا پک رہا ہے؟ تازہ اعداد و شمار سے آغاز کرتے ہیں 22 سے 26 اکتوبر کے دوران ہونے والے رائٹرز/ اپسوس سروے میں ممکنہ ووٹروں کے 53 فیصد نے ڈیموکریٹک اور 44 فیصد نے ری پبلکن امیدوار کی حمایت کی۔ فرق نو فیصد پوائنٹس۔ 27 اکتوبر کو شائع ہونے والے Marist/News PBS/NPR سروے میں، جس کے انٹرویو 19 اور 20 اکتوبر کو ہوئے، ڈیموکریٹس 52 فیصد اور ری پبلکن 44 فیصد پر تھے۔ یعنی آٹھ پوائنٹس کا فرق۔ 21 سے 23 اکتوبر کے YouGov/CBS سروے میں نسبت 53 بمقابلہ 45 رہی، جبکہ 23 سے 26 اکتوبر کے YouGov/Economist سروے میں 50 بمقابلہ 41 فیصد حمایت ریکارڈ ہوئی۔ RealClearPolling کے 9 تا 26 اکتوبر کے قومی سروے اوسط میں ڈیموکریٹس 51.6 فیصد اور ری پبلکن 43.3 فیصد پر تھے۔ فرق 8.3 پوائنٹس۔ اب ذرا اس انتخابی بریانی کی دیگ میں چمچ گھمایئے!

ان سروے میں ایک جماعت کی قومی حمایت دوسری سے زیادہ ہے، مگر امریکہ کا انتخابی نظام قومی ووٹوں کی ایک ہی دیگ سے تمام نشستیں تقسیم نہیں کرتا وہاں ہر حلقے کا اپنا چولہا، اپنا مصالحہ اور اپنے ووٹر ہیں یہ اعداد ووٹروں کی حمایت ظاہر کرتے ہیں، جیت کے امکانات نہیں۔ سروے کو نتیجہ سمجھ لینا ایسا ہی ہے جیسے باورچی کے مینو کو دیکھ کر کھانے کا ذائقہ طے کر لیا جائے اصل فیصلہ تو دسترخوان پر ہوتا ہے، اور امریکی انتخابی دسترخوان تین نومبر کو سجے گا۔

ٹرمپ کی مقبولیت اور مہنگائی کی مرچ

صدر ٹرمپ کی سیاسی شخصیت امریکی انتخابی مہم کے مرکز میں ہے، لیکن ووٹروں کے معاشی خدشات بھی کم اہم نہیں، رائٹرز/ اپسوس کے 26 اکتوبر کے سروے میں تمام بالغ امریکیوں کے درمیان صدر کی کارکردگی کی منظوری 32 فیصد تھی۔ معیشت سنبھالنے کے معاملے میں 25 فیصد اور زندگی گزارنے کے اخراجات کے معاملے میں صرف 20 فیصد نے ان کی کارکردگی کی تائید کی۔ دوسری طرف مارِسٹ کے سروے میں ممکنہ ووٹروں کے درمیان ٹرمپ کی مجموعی منظوری 40 فیصد تھی یہ فرق ضروری نہیں کہ سروے میں تضاد ہو دونوں میں سوالات، نمونے اور ووٹروں کی تعریف مختلف ہیں اسی مارِسٹ سروے میں 44 فیصد ممکنہ ووٹروں نے کہا کہ کانگریس کے لیے ان کا ووٹ بنیادی طور پر ٹرمپ کی مخالفت میں ہوگا، 21 فیصد نے اسے صدر کی حمایت میں ووٹ قرار دیا، جبکہ 35 فیصد کے مطابق صدر ان کے فیصلے پر زیادہ اثر انداز نہیں ہو رہے۔

یہاں ایک سیاسی لطیفہ خود اعداد و شمار سنا رہے ہیں انتخاب کانگریس کا ہے، لیکن گفتگو کا بڑا حصہ صدر کے گرد گھوم رہا ہے۔ گویا امتحان کسی اور کا ہے اور نتیجے کے انتظار میں بے چینی کسی اور کو لاحق ہے! تاہم یہ کہنا بھی درست نہیں ہوگا کہ ہر ووٹر صرف ٹرمپ کے نام پر ووٹ ڈالے گا۔ مہنگائی، صحت کی سہولتیں، امیگریشن، خارجہ پالیسی اور مقامی امیدواروں کی ساکھ بھی انتخابی فیصلوں کا حصہ ہیں۔

ایوانِ نمائندگان: اکثریت کی پتلی سی لکیر

امریکی ایوانِ نمائندگان میں 435 نشستیں ہیں اور معمول کی مکمل رکنیت کی صورت میں اکثریت کے لیے 218 نشستیں درکار ہوتی ہیں ایوان کے کلرک کے 22 اکتوبر کے سرکاری اعداد کے مطابق ری پبلکن ارکان 218، ڈیموکریٹس 214، ایک آزاد رکن اور دو نشستیں خالی تھیں یعنی اکثریت کا معاملہ ایسا نازک ہے جیسے چائے کی پیالی میز کے کنارے رکھی ہو ذرا سا جھٹکا توازن بدل سکتا ہے۔

اب انتخابی ماڈلز کی طرف آیئے۔ HQDeskDecision کے 27 اکتوبر کو تازہ کیے گئے ماڈل نے ڈیموکریٹس کے لیے ایوان کا کنٹرول حاصل کرنے کا امکان 80 فیصد اور متوقع نشستیں 238 ظاہر کیں۔ اس کے مقابلے میں Polling Forecast کے 28 اکتوبر، صبح 36:7 بجے امریکی مشرقی وقت تک تازہ ماڈل میں ڈیموکریٹک اکثریت کا امکان 81 فیصد اور متوقع نشستیں 231 تھیں۔ دونوں ماڈلز کے نشستوں کے تخمینے مختلف ہیں، کیونکہ ان کے شماریاتی طریقے اور مفروضے مختلف ہیں یہاں ایک بنیادی فرق ذہن میں رکھیے: 80 یا 81 فیصد جیت کا ماڈل شدہ امکان ہے، ووٹوں کی حمایت نہیں اس کا مطلب یہ بھی نہیں کہ انتخابی نتیجہ طے ہو چکا ہے۔

انتخابی ماڈل مستقبل کا حساب لگاتا ہے ووٹر مستقبل بناتا ہے اور ووٹر، حضور، وہ مخلوق ہے جو کبھی سروے کرنے والے کو کچھ بتاتی ہے اور پولنگ اسٹیشن پہنچ کر اپنی مرضی کرتی ہے!

سینیٹ: جہاں ایک نشست بھی پوری کہانی بدل سکتی ہے ایوانِ نمائندگان کی اپنی اہمیت ہے، مگر سینیٹ کی سیاست کا مزاج کچھ زیادہ پیچیدہ ہے امریکی سینیٹ میں اس وقت 53 ری پبلکن، 45 ڈیموکریٹ اور دو آزاد ارکان ہیں۔ دونوں آزاد ارکان تنظیمی اعتبار سے ڈیموکریٹس کے ساتھ ہیں تین نومبر کو سینیٹ کی 35 نشستوں پر انتخابات ہوں گے ڈیموکریٹس کو موجودہ 47 رکنی اتحاد سے 51 تک پہنچنے کے لیے چار نشستوں کا خالص اضافہ درکار ہے اگر سینیٹ 50-50 پر برابر ہو جائے تو ری پبلکن نائب صدر کے فیصلہ کن ووٹ کی وجہ سے کنٹرول ری پبلکنز کے پاس رہ سکتا ہے

اب ماڈلز کی دلچسپ صورت دیکھیے HQDeskDecision کے 27 اکتوبر کے تخمینے میں ڈیموکریٹس کے لیے سینیٹ کا کنٹرول حاصل کرنے کا امکان 57 فیصد اور متوقع نشستیں 51 تھیں لیکن Polling Forecast کے 28 اکتوبر کے ماڈل میں یہی امکان 49 فیصد تھا، اگرچہ اس کے مرکزی نشستوں کے تخمینے میں بھی ڈیموکریٹس کی 51 نشستیں دکھائی گئی تھیں یہ اختلاف بتاتا ہے کہ ایک ہی انتخابی منظرنامے سے مختلف ماڈلز مختلف احتمالی نتائج اخذ کر سکتے ہیں مرکزی تخمینہ اور تمام ممکنہ نتائج کا مجموعی امکان دو الگ چیزیں ہیں گویا دو ماہرین ایک ہی دیگ کا ڈھکن اٹھا کر دیکھ رہے ہیں ایک کو چاول گلتے دکھائی دیتے ہیں، دوسرے کو ابھی پانی کچھ زیادہ محسوس ہوتا ہے۔

ٹیکساس: سیاست کا بڑا اکھاڑا

ٹیکساس کا سینیٹ مقابلہ خاص توجہ حاصل کر رہا ہے 13 سے 21 اکتوبر کے YouGov/Univision سروے میں ایک ہزار رجسٹرڈ ووٹروں کے درمیان ڈیموکریٹ جیمز ٹالاریکو کو 50 فیصد اور ری پبلکن کین پیکسٹن کو 45 فیصد حمایت ملی۔ غلطی کی گنجائش تقریباً 3.8 پوائنٹس تھی مگر 20 اور 21 اکتوبر کے Rasmussen سروے میں دونوں امیدوار 45، 45 فیصد پر برابر تھے۔ یہی وجہ ہے کہ کسی ایک سروے کو انتخابی سند سمجھ لینا مناسب نہیں ٹیکساس میں صدر ٹرمپ 27 اکتوبر کو پیکسٹن کی انتخابی مہم کے لیے پہنچے انہوں نے توانائی کی پیداوار اور ضوابط میں نرمی کی بات کی، جبکہ مہنگے ایندھن اور ایران کے ساتھ جنگ کے معاشی اثرات بھی انتخابی بحث کا حصہ بنے ہوئے ہیں ٹیکساس کا ووٹر اب صرف امیدواروں کے وعدے نہیں سن رہا وہ پٹرول پمپ پر قیمتوں کا بورڈ بھی پڑھ رہا ہے اور مہنگائی کا مسئلہ یہ ہے کہ وہ سیاسی تقریر ختم ہونے کے بعد بھی گھر کے بجٹ میں موجود رہتی ہے!

مین، اوہائیو اور آئیووا: چھوٹی برتریاں، بڑے سوال

مین میں 22 سے 25 اکتوبر کے مارِسٹ سروے نے ممکنہ ووٹروں کے درمیان ڈیموکریٹ ٹرائے جیکسن کو 49 فیصد اور ری پبلکن سینیٹر سوزن کولنز کو 47 فیصد حمایت دی لیکن غلطی کی گنجائش 6.6 پوائنٹس تھی دلچسپ بات یہ ہے کہ اسی سروے میں 58 فیصد ممکنہ ووٹروں کا خیال تھا کہ کولنز دوبارہ منتخب ہوں گی یہاں پسند اور توقع کے درمیان فرق واضح ہے۔ ووٹر کسی امیدوار کو پسند کر سکتا ہے، لیکن یہ توقع رکھ سکتا ہے کہ دوسرا امیدوار کامیاب ہوگا اوہائیو میں بھی مقابلہ قریب ہے 16 سے 23 اکتوبر کے Insights Echelon سروے میں ڈیموکریٹ شیروڈ براؤن اور ری پبلکن جان ہسٹڈ دونوں کو 47 فیصد حمایت ملی، جبکہ 21 اور 22 اکتوبر کے InsiderAdvantage سروے میں براؤن 47 اور ہسٹڈ 44 فیصد پر تھے۔

آئیووا، الاسکا، مشی گن اور کنساس بھی اہم مقابلوں میں شامل ہیں بعض ریاستوں میں مختلف انتخابی ماڈلز کے نتائج خاصے مختلف ہیں یہ وہ نشستیں ہیں جہاں معمولی ووٹنگ فرق بھی سینیٹ کے مجموعی توازن پر اثر ڈال سکتا ہے امریکی سینیٹ کا حساب بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ پوری قوم لاکھوں ووٹ ڈالتی ہے اور اقتدار کا ترازو چند حلقوں کے معمولی فرق سے جھک جاتا ہے قبل از وقت ووٹنگ: ووٹ پڑ گئے، راز ابھی باقی ہے!

اب ذرا انتخابی دیگ کی سب سے دلچسپ خبر سنیے یونیورسٹی آف فلوریڈا کی Election Lab کے اعداد کے مطابق 27 اکتوبر کی دوپہر تک تین کروڑ چالیس لاکھ سے زیادہ امریکی قبل از وقت ووٹ ڈال چکے تھے ان 27 ریاستوں میں، جہاں ووٹر کی جماعتی رجسٹریشن ریکارڈ کی جاتی ہے، تقریباً ایک کروڑ ساٹھ لاکھ ابتدائی ووٹروں میں 45 فیصد ڈیموکریٹ، 31 فیصد ری پبلکن اور 24 فیصد کسی بھی جماعت سے غیر وابستہ رجسٹرڈ تھے۔ لیکن یہاں سیاسی تجزیے کی ایک ضروری احتیاط ہے جماعتی رجسٹریشن سے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ بیلٹ پر کس امیدوار کے حق میں نشان لگایا گیا ہے بعض ووٹر اپنی جماعت کے خلاف بھی ووٹ دیتے ہیں، اور بہت سے ووٹروں کی جماعتی وابستگی ظاہر ہی نہیں ہوتی لہٰذا قبل از وقت ووٹنگ کو ایگزٹ پول سمجھنا درست نہیں، 28 اکتوبر تک تین نومبر کے عام انتخابات کے باقاعدہ ایگزٹ پول موجود نہیں وہ انتخابی دن پولنگ کے دوران جمع کیے جائیں گے اور متعلقہ پولنگ اوقات ختم ہونے کے بعد ان کے نتائج سامنے آئیں گے فی الحال ووٹ بیلٹ بکس میں ہیں، تجزیہ نگاروں کی جیب میں نہیں!

انتخابی اشتہارات: مہنگائی کے مقابلے میں ثقافتی بحث

28 اکتوبر کو ایسوسی ایٹڈ پریس نے انتخابی اشتہارات کے اخراجات پر ایک اہم رپورٹ شائع کی AdImpact کے اعداد کے مطابق 25 اکتوبر تک ری پبلکن گروپوں نے ٹرانس جینڈر سے متعلق سیاسی اشتہارات پر تقریباً 18 کروڑ 30 لاکھ ڈالر خرچ کیے تھے، جبکہ ڈیموکریٹک جانب سے اس موضوع پر تقریباً ایک کروڑ 10 لاکھ ڈالر کے اشتہارات نشر ہوئے دوسری طرف اکتوبر کے NORC-AP سروے میں تقریباً دس میں سے آٹھ رجسٹرڈ ووٹروں نے معیشت یا زندگی گزارنے کے اخراجات کو اہم انتخابی مسائل میں شمار کیا، جبکہ تقریباً دس میں سے ایک نے ٹرانس جینڈر مسائل کو اہم ترین انتخابی معاملات میں رکھا ری پبلکن حکمتِ عملی کے حامیوں کا خیال ہے کہ ثقافتی معاملات ووٹروں کی اقدار اور سیاسی شناخت سے جڑے ہیں ڈیموکریٹس معاشی مسائل اور حکومتی کارکردگی کو زیادہ نمایاں کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

یہ فیصلہ ابھی باقی ہے کہ کون سا پیغام غیر فیصلہ شدہ ووٹروں پر زیادہ اثر ڈالتا ہے سیاست کا ایک مستقل عجوبہ یہ ہے کہ ووٹر روٹی کی قیمت پوچھ رہا ہوتا ہے اور انتخابی مہم اسے قومی شناخت، اقدار اور مستقبل کا پورا فلسفہ سمجھا رہی ہوتی ہے دونوں باتیں اہم ہو سکتی ہیں، مگر ووٹر اپنی ترجیح خود طے کرتا ہے ٹرمپ کے لیے اصل سوال: صدر رہیں گے، مگر اختیار کتنا آسان ہوگا؟

اب آتے ہیں اس انتخاب کے سب سے اہم ادارہ جاتی پہلو کی طرف۔

اگر ایوانِ نمائندگان میں اکثریت تبدیل ہوتی ہے تو نئی قیادت کانگریس کی کمیٹیوں، حکومتی نگرانی، دستاویزات طلب کرنے اور تحقیقات کے ایجنڈے پر اثر انداز ہو سکتی ہے بجٹ، سرکاری اخراجات اور نئی قانون سازی میں صدر ٹرمپ کو زیادہ سیاسی مذاکرات کرنا پڑ سکتے ہیں اگر سینیٹ کا کنٹرول بھی تبدیل ہوتا ہے تو وفاقی ججوں، کابینہ کے ارکان اور دیگر اعلیٰ عہدوں کے لیے نامزدگیوں کی منظوری مزید پیچیدہ ہو سکتی ہے لیکن یہ بھی یاد رہے کہ صدر کے پاس قانون سازی پر ویٹو کا اختیار موجود رہتا ہے ایوان کا کنٹرول بدلنے سے صدر خود بخود عہدے سے نہیں ہٹتا مواخذے کی کارروائی اور صدر کو عہدے سے ہٹانے کے آئینی تقاضے بھی الگ اور کہیں زیادہ سخت ہیں یوں سمجھ لیجیے کہ وائٹ ہاؤ؟س کا باورچی اپنی جگہ موجود رہتا ہے، لیکن کانگریس کے پاس خریداری کی فہرست، اخراجات کا حساب اور باورچی خانے کی نگرانی کے اہم اختیارات ہوتے ہیں اختلاف بڑھ جائے تو کھانا پکنے میں دیر بھی لگ سکتی ہے!

آخری نوالہ: سروے کی پلیٹ اور ووٹر کی مرضی

28 اکتوبر کی شام تک دستیاب معتبر قومی سروے ڈیموکریٹس کی زیادہ ووٹر حمایت ریکارڈ کر رہے ہیں ایوانِ نمائندگان کے انتخابی ماڈلز میں بھی ان کی اکثریت کے متعلق نسبتاً بلند احتمالی تخمینے موجود ہیں، جبکہ سینیٹ کے بارے میں مختلف ماڈلز میں نمایاں اختلاف پایا جاتا ہے یہ دستیاب شواہد کا خلاصہ ہے، کسی جماعت کی کامیابی کی میری پیش گوئی نہیں ری پبلکنز کے پاس موجودہ کانگریسی اکثریت، بعض ریاستوں میں مضبوط تنظیمی ڈھانچہ اور اپنے حامیوں کو متحرک کرنے کی صلاحیت ہے ڈیموکریٹس کے حق میں قومی سروے، معاشی بے اطمینانی اور بعض مسابقتی نشستوں کے اعداد موجود ہیں مگر انتخابات میں آخری لفظ سروے کرنے والا نہیں، ووٹ ڈالنے والا کہتا ہے تین نومبر کو امریکی عوام فیصلہ کریں گے کہ کانگریس کی چابیاں کس کے ہاتھ میں ہوں گی اس کے بعد ووٹوں کی گنتی، غیر حتمی نتائج، ممکنہ دوبارہ گنتی اور سرکاری تصدیق کا مرحلہ آئے گا فی الحال سیاسی دیگ چولہے پر ہے، مصالحہ خوب بھن رہا ہے، امیدواروں کی پیشانیوں پر پسینہ ہے اور انتخابی ماہرین اپنے کیلکولیٹر سنبھالے بیٹھے ہیں صدر ٹرمپ وائٹ ہاؤ؟س میں ہیں، کانگریس اپنی آئندہ صورت کی منتظر ہے اور امریکی ووٹر کے ہاتھ میں وہ پرچی ہے جو کسی سیاسی تقریر سے زیادہ طاقت رکھتی ہے

اس سارے انتخابی ہنگامے میں ایک بات طے ہے سیاست دان وعدے پکاتے ہیں، سروے والے خوشبو سے ذائقہ بتاتے ہیں، ماڈل والے کیلوریاں گنتے ہیں، مگر دیگ کا اصل فیصلہ ووٹر کے ہاتھ میں ہوتا ہے! اور حضور! جمہوریت کی بریانی میں سب سے قیمتی مصالحہ ووٹ ہے باقی سارا تڑکا انتخابی مہم کا ہے!

دہشت گردی کیخلاف حکومت اور فوج ایک پیج پر

اسداللہ غالب

پاکستان کی سلامتی، بقا اور خود مختاری کے خلاف سرگرم داخلی و خارجی دشمنوں کو کچلنے کے لیے اس وقت ملک کی سیاسی اور عسکری قیادت مکمل طور پر ایک پیج پر ہے، جس کی بدولت دہشت گردی کے خاتمے کے لیے تاریخی اقدامات دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ حال ہی میں خیبر پختونخوا کے ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کے علاقے زرکانی اور بلوچستان کے علاقے قلعہ سیف اللہ میں سکیورٹی فورسز کے انتہائی کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ جب ملک کے سیاسی فیصلے اور عسکری قوت ایک ہی وژن پر متحد ہوں تو دشمن کو چھپنے کی جگہ نہیں ملتی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق، 24 اکتوبر 2026 کو ڈیرہ اسماعیل خان کے زرکانی میں خوارج کی موجودگی کی مصدقہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے فتنہ الخوارج کے 6 انتہائی خطرناک اور سفاک دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا گیا جو بھارتی سرپرستی میں ملک میں تباہی پھیلانے کا ایجنڈا لے کر آئے تھے۔ یہ خوارج معصوم شہریوں کے قتلِ عام، اغوا برائے تاوان اور قانون نافذ کرنے والے اداروں پر حملوں کے متعدد واقعات میں ملوث تھے۔ ان کے پاس سے ملنے والا بھاری مقدار میں جدید ترین اسلحہ اور بارود یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ ایک منظم نیٹ ورک کا حصہ تھے، جسے پاک فوج کی نڈر کارروائی اور حکومت کی فعال انٹیلی جنس پالیسی نے بروقت خاک میں ملا دیا۔

اس کامیاب اور جرات مندانہ کارروائی کے دوران وطنِ عزیز کے دو غیور اور بہادر سپوتوں نے مادرِ وطن کے دفاع کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے جامِ شہادت نوش کیا۔ بہادری سے لڑتے ہوئے شہید ہونے والے 36 سالہ نائیک غلام مرتضیٰ، جن کا تعلق ضلع گجرات سے تھا، اور 30 سالہ سپاہی تاثیر احمد، جن کا تعلق ضلع تلہ گنگ سے تھا، نے اپنے خون سے شجاعت کی ایک ایسی لازوال داستان رقم کی ہے جس پر پوری قوم کو ناز ہے۔ وزیرِ اعظم محمد شہباز شریف نے ان شہداء ؒ کی قربانی کو زبردست الفاظ میں سراہتے ہوئے کہا ہے کہ گجرات اور تلہ گنگ کے ان سپوتوں کا لہو پاکستان کی بقا کی ضمانت ہے اور ان کے خاندانوں کی دیکھ بھال ریاست کی اولین ذمہ داری ہے۔ سکیورٹی فورسز کے ان جوانوں کا یہ عظیم جذبہ دراصل اس بات کا ثبوت ہے کہ پاکستان کا دفاع ناقابلِ تسخیر ہاتھوں میں ہے اور جب تک ایسے جانثار وطن کی سرحدوں کے نگہبان ہیں، کوئی بھی دشمن یا غیر ملکی پراکسی اس ملک کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ شہداء ؒ کا یہ مقدس خون حکومت اور پاک فوج کے اس عزم کو مزید جلا بخشتا ہے کہ دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکے بغیر چین سے نہیں بیٹھا جائے گا۔

دوسری جانب، سکیورٹی فورسز نے ایک اور شاندار کارروائی کے دوران بلوچستان کے علاقے قلعہ سیف اللہ میں فتنہ الخوارج کے ایک اور انتہائی مطلوب اور اہم ستون، دہشت گرد کمانڈر عادل شاہ عرف درویش کو جہنم واصل کر کے ملک دشمنوں کی کمر توڑ دی ہے۔ ہلاک ہونے والا یہ سفاک کمانڈر دسمبر 2020 سے اس فتنہ انگیز گروہ کا حصہ تھا اور 2024 سے دہشت گرد تنظیم کے تمام تر مالی معاملات اور نیٹ ورکنگ کی نگرانی کر رہا تھا۔ وہ بلوچستان میں دہشت گردی کے لیے بیرونی فنڈنگ حاصل کرنے اور اسے معصوم لوگوں کے قتل پر خرچ کرنے کا مرکزی کردار تھا، جس کے خلاف انسدادِ دہشت گردی کی عدالتوں میں متعدد مقدمات درج تھے اور اس کے سر کی قیمت 25 لاکھ روپے مقرر تھی۔ وزیرِ اعظم شہباز شریف کی ذاتی نگرانی میں کام کرنے والے مالیاتی اور انٹیلی جنس اداروں نے پاک فوج کے ساتھ مل کر اس فنانشل نیٹ ورک کو بے نقاب کیا، جس کے بعد اس کمانڈر کا خاتمہ ممکن ہوا۔ عادل شاہ کی ہلاکت فتنہ الخوارج کے مالیاتی اور تنظیمی ڈھانچے کے لیے ایک ایسا ہولناک دھچکا ہے جس سے بلوچستان میں بیرونی طاقتوں کے بل بوتے پر چلنے والا تخریب کاری کا نیٹ ورک زمین بوس ہو گیا ہے۔

ان دونوں آپریشنز کے شاندار نتائج پر صدرِ مملکت آصف علی زرداری، وزیرِ اعظم محمد شہباز شریف اور وزیرِ داخلہ محسن نقوی نے سکیورٹی فورسز کو زبردست خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔ وزیرِ اعظم شہباز شریف نے اپنے خصوصی پیغام میں واضح کیا کہ حکومت اور پاک فوج کے درمیان مثالی ہم آہنگی اور ''ایک پیج'' پر ہونے کی بدولت ہی ملک دشمن عناصر کو چن چن کر نشانہ بنایا جا رہا ہے۔

نوٹ:۔ کالم نگاروں کی اپنی رائے ہے اس سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں

بقیہ 1

والی بات چیت کسی دفاعی معاہدے کے حوالے سے نہیں تھی اور نہ ہی وہاں پاکستان کے دفاع یا اس سے متعلق کسی دوسرے موضوع پر کوئی باقاعدہ بات چیت ہو رہی تھی، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے گزشتہ سوا سال کے دوران ہونے والی جنگ اور اس میں پاکستان کی کامیابی کے بعد ملک کے لیے جو کردار ادا کیا اور بات چیت کے ذریعے مسائل حل کرنے کی جو کوشش کی اس کے تناظر میں یہ پیش رفت اہمیت رکھتی ہے ۔انہوں نے کہا کہ سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان کے درمیان جبکہ قطر، ترکیہ، پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان دو معاہدے ہوئے ہیں، وزیر دفاع کی حیثیت سے ان دونوں دفاعی معاہدوں کے حوالے سے میں موجود تھا،تہران میں جو کچھ ہو رہا تھا وہ وزارتِ دفاع کے حوالے سے کوئی باقاعدہ سرگرمی نہیں تھی، وہاں ایک ذریعے کے ذریعے پیغام پہنچایا گیا اور اس طرح بات چیت کے لیے زمین ہموار ہوئی، اس کے بعد سعودی عرب اور ترکیہ کے نمائندے بھی وہاں پہنچے، ترکیہ کی جانب سے انٹیلی جنس چیف موجود تھے، وزیر دفاع وہاں نہیں آئے تھے اس لئے میری موجودگی ضروری نہیں تھی ۔خواجہ محمد آصف نے کہا کہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے جو کردار ادا کیا اس کے نتیجے میں ایک ممکنہ تصادم کو ٹالنے میں مدد ملی بالخصوص یمن کے مسئلے پر صورتِ حال مزید خراب ہو سکتی تھی تاہم اسے کسی حد تک سنبھالا گیا اور بات چیت کا راستہ نکالا گیا، امید ہے کہ آنے والے دنوں یا ہفتوں میں سعودی عرب اور یمن سے متعلق صورتِ حال میں مزید پیش رفت سامنے آئیگی لہذا اس حوالے سے کی جانے والی نکتہ چینی بلاجواز ہے ۔انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان کا ہماری سیاسی تاریخ میں ایک مقام ہے، ان کی دوسری نسل کا بھی اپنا مقام ہے جبکہ ان کے والدِ محترم عظیم شخصیت تھے جس آئین کے تحت ہماری موجودہ اسمبلی وجود میں آئی اس کی تیاری اور منظوری میں کردار ادا کرنے والوں میں ان کے والدِ محترم بھی شامل تھے، سیاسی جماعتوں کی قیادت کو اپنے باہمی اختلافات ایک طرف رکھ کر بین الاقوامی سطح پر پاکستان کے کردار اور اس ضمن میں فیلڈ مارشل کی کوششوں کا اعتراف کرنا چاہیے، اختلافات اپنی جگہ لیکن ملک کے مفاد میں ہونے والی کوششوں کو تسلیم کرنے میں کوئی حرج نہیں ہونا چاہیے ۔وزیر دفاع نے کہا کہ مولانا جب جنرل مشرف کے اتحادی تھے تو انہوں نے اس وقت بھی ان پر تنقید کی تھی ،اس وقت ایک مخصوص سیاسی بندوبست کے تحت وہ قائدِ حزبِ اختلاف بنے جبکہ پیپلز پارٹی اور ہم اس منصب سے محروم رہے، اس پورے عرصے میں مختلف جماعتوں کے ساتھ ان کے اختلافات بھی رہے، تعاون بھی رہا اور وہ حکومتی بندوبست کا حصہ بھی رہے، آج سے تقریباً دو سال قبل بھی ان کے پاس متعدد وزارتیں اور محکمے تھے جن میں مواصلات کا قلم دان بھی شامل تھا، پی ڈی ایم کی حکومت میں پیپلز پارٹی اور دیگر جماعتوں کے ساتھ ان کے اختلافات بھی سامنے آئے لیکن اس کے باوجود ہم سب نے مل کر حکومت بنائی، اس حکومت میں مولانا کا بھی اہم کردار تھا اس لئے کم از کم سیاسی وقار اور شائستگی کا مظاہرہ ضرور ہونا چاہیے ۔خواجہ محمد آصف نے کہا کہ جب وہ کسی وقت فوج یا ہائبرڈ نظام کے حوالے سے بات کرتے ہیں تو انہیں سابقہ تقاریر یاد دلائی جاتی ہیں، اس وقت بھی میرا بنیادی موقف آئینی حکمرانی کا تھا جس پس منظر اور تناظر میں میں نے وہ تقریر کی تھی اس میں میرا موقف میرے نزدیک درست تھا۔انہوں نے کہا کہ انتخابات پر اعتراضات جمہوری عمل کا حصہ ہیں اور ان پر اختلاف رائے ہو سکتا ہے لیکن اگر کسی جماعت کو اقتدار میں حصہ نہ ملے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ ماضی کو نظر انداز کر کے ان پر تنقید شروع کر دے ،یہاں موجود تقریباً تمام سیاسی جماعتیں مختلف ادوار میں اقتدار میں شریک رہی ہیں، پیپلز پارٹی کے ساتھ بھی ہمارے بہت اختلافات رہے ہیں لیکن جب ہم ماضی کو ذہن سے محو کر کے اپنے سیاسی مخالفین پر حملہ کرتے ہیں تو مجھے کم از کم اپنی سابقہ سیاست اور اپنے کردار کو بھی سامنے رکھنا پڑتا ہے ۔وزیر دفاع نے کہا کہ وہ ان سیاست دانوں میں شامل ہیں جنہوں نے اپنے ماضی کے بعض سیاسی فیصلوں پر نظر ثانی کی اور آگے بڑھنے کا راستہ اختیار کیا، مجھ میں یہ اخلاقی جرات موجود ہے کہ میں اپنے ماضی کو سامنے رکھ کر بات کروں لیکن میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ایک آئینی حکومت کے خاتمے کے بعد ایل ایف او کے تحت ایک حکومت قائم ہوئی جس میں مولانا فضل الرحمان خود بھی شریک اقتدار رہے اور اس کے بعد اسی نظام میں قائدِ حزبِ اختلاف بھی رہے اور پھر دس سال تک کشمیر کمیٹی کے چیئرمین بھی رہے، سوال یہ ہے کہ کشمیر کے ساتھ آپ کا تعلق کیا ہے؟ اس ایوان میں بہت سے ایسے لوگ موجود ہیں جن کا مسئلہ کشمیر کے ساتھ گہرا جذباتی اور نظریاتی تعلق ہے ۔انہوں نے کہا کہ کشمیر جیسے اہم مسئلے کو عالمی فورمز پر اجاگر کرنے کے لیے کسی بھی کمیٹی کا سربراہ ایسا شخص ہونا چاہیے جس کی ساکھ ،جس کے کوائف اور کردار پر کوئی انگلی نہ اٹھا سکے، یہ نہیں ہونا چاہیے کہ کسی کو محض سیاسی مصلحت کے تحت اس منصب پر بٹھا دیا جائے۔

بقیہ 2

کا مظہر ہے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی فورسز کی خدمات قابلِ تحسین ہیں، فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں پوری قوت سے جاری رکھی جائیں گی، بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور پائیدار امن کے قیام تک ریاستی عزم غیر متزلزل رہے گا۔

بقیہ 3

کہ ہمیں امتحان میں شرکت کرنے کی اجازت دی جائے جس پر جسٹس ایاز شوکت نے ریمارکس دیے کہ آپ کی درخواست تو اب غیر موثر ہو چکی ہے کیونکہ (آج) جمعہ 30 اکتوبر کو آخری پیپر ہے، آپ کی درخواست پر جواب 20 کو جمع ہو چکا آپ 23 اکتوبر کے امتحان سے پہلے متفرق درخواست دیتے، امتحان 23 اکتوبر سے شروع ہوئے تھے اب کیسے یہ درخواست سنوں، سیکنڈ لاسٹ پیپر ہے اور (آج) جمعہ آخری پیپر ہے۔وکیل درخواست گزار موقف اپنایا کہ عدالت یہ آرڈر کردے کہ ہمیں اگلے کسی بھی امتحان میں شرکت سے نہ روکا جائے،جسٹس ایاز شوکت نے کہا کہ اگلا امتحان جب آئے گا تو آپ نئی درخواست دے دینا، وکیل درخواست گزار نے کہا کہ اس نوعیت کی ایک اور عمیر تشفیق ایڈووکیٹ کی درخواست یہاں زیر التواء ہے۔جسٹس ایاز شوکت نے کہا کہ وہ درخواست بھی غیر موثر ہو چکی ہے، وکیل نے کہا کہ ہم یہ والی درخواست پریس نہیں کر رہے، عدالت اگلے امتحان میں شرکت سے متعلق آرڈر کردے، جسٹس ایاز شوکت نے ریمارکس دیے کہ چلیں اس حوالے سے میں آرڈر پاس کر دونگا۔

بقیہ 4

ہوئے کہا کہ یہ مشکل وقت بھی انشاء اللہ گزر جائے گا۔انہوں نے کہا کہ مشکل حالات میں ہی اچھے دوست کام آتے ہیں، پاکستانی عوام کے دل اپنے ایرانی بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ دھڑکتے ہیں۔وفاقی وزیر عبدالعلیم خان نے اپنی گفتگو میں مزید کہا کہ ایرانی قیادت کی قربانیوں نے ایران کے عوام کے سر فخر سے بلند کیے ہیں۔ ایرانی قائدین کی شہادتوں پر پاکستانی عوام کو بھی دلی دکھ پہنچا ہے۔

بقیہ 5

تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اور قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی نے قومی اسمبلی اجلاس سے خطاب کیا جسے ایک بار پھر سنسر کر دیا گیا۔قائدِ حزبِ اختلاف محمود خان اچکزئی نے کہا کہ پاکستان اپنی تاریخ کے انتہائی خطرناک بحران میں ہے۔ یہاں جو بھی سیاسی، اخلاقی، اقتصادی اور سماجی بحران ہیں، ان سب بحرانوں کا علاج خدا کے لیے کریں۔ انہوں نے بھی بار بار یہی کہا کہ اس کا ایک ہی نسخہ ہے، خدا کے لیے اس پارلیمنٹ کو مضبوط کریں۔

بقیہ 6

سطح پر متعارف کرانے کے لیے ایک اہم پیش رفت کے طور پر بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے زیر اہتمام 18 اور 19 نومبر کو صوبے کی تاریخ کی پہلی بلوچستان انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو (BITE 2026) منعقد ہوگی۔ ایکسپو میں ملک بھر کی معروف کمپنیوں کے ساتھ ساتھ بلوچستان کے مقامی کاروباری ادارے بھی شرکت کریں گے اور اپنی مصنوعات اور کاروباری صلاحیتوں کو اجاگر کریں گے۔اس بات کا اعلان بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے بیوٹمز میں BITE 2026 کی لانچنگ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

بقیہ 7

ڈار زیر صدارت فاضل چینی کی برآمد سے متعلق کابینہ کمیٹی کے اجلاس میں چینی کی برآمد کیلئے پالیسی رہنما اصولوں کو حتمی شکل دی گئی۔نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار کی زیر صدارت فاضل چینی کی برآمد سے متعلق کابینہ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں چینی کی برآمد کے لیے پالیسی رہنما اصولوں کو حتمی شکل دی گئی۔

بقیہ 8

کی نشست پر عبدالمالک بلوچ اور محمد ابراہیم لہڑی بلوچ دونوں نے 132، 132 ووٹ حاصل کیے۔ بلوچستان سے سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے غیر حتمی نتائج کے مطابق صدر کی نشست پر سید امجد شاہ نے 165 اور سردار امان خان نے 106 ووٹ حاصل کیے۔ سیکرٹری کی نشست پر محمد عارف اعوان 138 ووٹ لے کر آگے رہے، جبکہ میاں عرفان اکرم نے 108 ووٹ حاصل کیے۔

بقیہ 9

تعاون بڑھانے کے لیے مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کر دیے۔ پی ایف ایف کے صدر سید محسن گیلانی اور ایرانی فٹبال فیڈریشن کے صدر مہدی تاج نے معاہدے پر دستخط کیے۔اس معاہدے کا مقصد دونوں برادر اسلامی ممالک کے درمیان کھیلوں کے تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ پاکستان میں فٹبال اور فٹسال کے معیار کو بہتر بنانا ہے۔معاہدے کے تحت دونوں فیڈریشنز نوجوان کھلاڑیوں کی تربیت، کوچنگ کورسز، تکنیکی مہارتوں کے تبادلے، مشترکہ تربیتی کیمپس، دوستانہ میچز کے انعقاد میں تعاون کریں گی جبکہ ٹیلنٹ کی تلاش، فٹبال اکیڈمیز کی ترقی، ریفریوں کی تربیت اور کھیلوں کی سائنس وطب کے شعبوں میں بھی مہارتوں کا تبادلہ کیا جائے گا۔مفاہمت کی یادداشت میں خواتین کے فٹبال، گراس روٹ فٹبال، نوجوانوں کی ٹیموں، جسمانی تربیت، ریفریگنگ اور فٹبال کی سہولیات کی ترقی میں تعاون بھی شامل ہے۔

بقیہ 10

سیاحوں کی پہلی ترجیح بنا رہا، 2024 اور 2025 میں مجموعی طور پر 44 لاکھ سے زائد افراد سیاحتی ویزوں پر پاکستان آئے۔ایف آئی اے نے مربوط سرحدی نظام کی مدد سے رپورٹ تیار کرلی، رپورٹ کے مطابق 2024 کے دوران 21 لاکھ 83 ہزار غیر ملکی سیاح پاکستان آئے، سیاحوں کی تعداد بڑھ کر 22 لاکھ 90 ہزار ہوگئی۔سیاحتی ویزوں پر سب سے زیادہ لوگ افغانستان سے پاکستان آئے، 2 سال کے دوران 12 لاکھ 16 ہزار 873 افغان باشندوں نے وزٹ کیا، افغانستان سے سالانہ بنیاد پر سیاحوں کی آمد میں بتدریج کمی دیکھی گئی، میں 6 لاکھ 41 ہزار اور 2025 میں 5 لاکھ 75 افغان شہری آئے۔ برطانیہ کے سیاحوں کا دوسرا نمبر، 10 لاکھ 17 ہزار افراد کی پاکستان آمد ریکارڈ کی گئی، 2024 میں برطانیہ سے 5 لاکھ 3 ہزار اور 2025 میں 5 لاکھ 14 ہزار سیاح آئے تیسرے نمبر پر امریکا سے 5 لاکھ 9 ہزار 947 سیاح پاکستان آئے، 2024 میں 2 لاکھ 61 ہزار اور 2025 میں 2 لاکھ 48 ہزار امریکی سیاحوں کی آمد ہوئی۔ زیر جائزہ عرصے کے دوران ایران سے 1 لاکھ 59 ہزار 720 اور کینیڈا سے 2 لاکھ 34 ہزار 129 سیاح آئے، 2 سال کے دوران چین سے ایک لاکھ 59 ہزار 688 سیاح پاکستان آئے، آسٹریلیا کے ایک لاکھ 17 ہزار 732 باشندے گھومنے پھرنے پاکستان آئے۔

بقیہ 11

انسداد دہشت گردی عدالت کے جج ابوالحسنات محمد ذوالقرنین نے ضمانت کی درخواستوں پر سماعت کی۔ بشریٰ بی بی کی ضمانت قبل از گرفتاری کی درخواستیں خارج کردی گئیں جنید اکبر، لطیف کھوسہ، نعیم حیدر پنجوتھا کی ضمانت بھی خارج کی گئیں۔اس کے علاوہ اسد قیصر، علی زمان، ایمان وسیم، عاطف خان، فضل محمد کی ضمانت کی درخواستیں بھی خارج کی گئیں، پی ٹی آئی راہنماؤں کی 250 ضمانت کی درخواستوں پر سماعت تھی، عدالت نے پیش ہونے والے ملزمان کی ضمانتوں میں 11 فروری تک توسیع کردی۔

بقیہ 12

کی پیداوار 6 فیصد کم ہونے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ عالمی بینک کی جانب سے جاری کردہ اجناس کی قیمتوں سے متعلق رپورٹ کموڈیٹی آؤٹ لک کے مطابق 2026 کے دوران عالمی اجناس کی قیمتوں میں مجموعی طور پر 23 فیصد اضافے کا امکان ہے، رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ توانائی اور خوراک کی بڑھتی ہوئی قیمتیں دنیا بھر میں مہنگائی میں اضافے کا سبب بن سکتی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق عالمی سطح پر توانائی کی قیمتیں 2026 میں مجموعی طور پر 32 فیصد بڑھ سکتی ہیں، جبکہ برینٹ خام تیل کی اوسط قیمت 91 ڈالر فی بیرل رہنے کا امکان ہے، اسی طرح عالمی منڈیوں میں خوراک کی قیمتوں میں بھی سال کے دوران 10 فیصد اضافے کی توقع ظاہر کی گئی ہے۔ عالمی بینک نے مالی سال 2026-27 کے دوران پاکستان میں کپاس کی پیداوار میں 6 فیصد کمی کی پیش گوئی کی ہے، رپورٹ کے مطابق عالمی سطح پر کپاس کی پیداوار بھی 3 فیصد کم ہونے کا امکان ہے۔ کپاس پیدا کرنے والے دیگر بڑے ممالک میں چین کی پیداوار 6 فیصد اور امریکا کی پیداوار 3 فیصد گھٹنے کی توقع ہے، جبکہ برازیل اور بھارت میں کپاس کی پیداوار میں ایک، ایک فیصد اضافے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ عالمی بینک کی رپورٹ میں پیش گوئی کی گئی ہے کہ 2027 کے دوران عالمی اجناس کی قیمتوں میں 7 فیصد کمی ہوسکتی ہے، اس عرصے میں برینٹ خام تیل کی قیمت کم ہو کر اوسطاً 79 ڈالر فی بیرل تک آنے کا امکان ہے، قیمتوں میں مجموعی کمی کے باوجود 2027 میں عالمی سطح پر خوراک کی قیمتوں میں مزید 7 فیصد اضافے کا خدشہ برقرار ہے۔ عالمی بینک کے مطابق مشرقِ وسطیٰ میں کشیدگی کے باعث عالمی توانائی کی فراہمی متاثر ہوئی ہے، جس سے توانائی کی قیمتوں پر دباؤ بڑھ رہا ہے، دوسری جانب روس یوکرین جنگ کے باعث بحیرہ اسود کے راستے زرعی اجناس کی ترسیل بھی متاثر ہوئی ہے۔ رپورٹ میں ال نینو کے ممکنہ اثرات پر بھی تشویش ظاہر کی گئی ہے، جس کے باعث زرعی پیداوار کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔ عالمی بینک کے مطابق توانائی اور خوراک کی قیمتوں میں اضافے کے اثرات عالمی معیشت پر مرتب ہو سکتے ہیں، جبکہ مہنگی توانائی اور غذائی اجناس دنیا کے مختلف ممالک میں مہنگائی کے دباؤ کو مزید بڑھا سکتی ہیں۔

بقیہ 13

زرعی پیداوار میں بہتری سے معیشت کو سہارا مل سکتا ہے، اکتوبر میں مہنگائی کی شرح ساڑھے 9 سے ساڑھے 10 فیصد رہنے کی پیش گوئی ہے ۔ آؤٹ لک رپورٹ کے مطابق پاکستان میں مالی سال 2026-27 کے دوران معاشی بحالی کی توقع ہے، زرعی پیداوار میں بہتری سے معیشت کو سہارا ملنے کا امکان ہے، فصلوں کی بہتر پیداوار سے دیہی آمدنی اور کاروبار میں اضافے کی توقع ہے، اکتوبر 2026 میں مہنگائی کی شرح 9.5 سے 10.5 فیصد رہنے کا امکان ہے، آئندہ مہنگائی کا انحصار عالمی توانائی کی قیمتوں اور خوراک کی فراہمی پر ہوگا۔ رپورٹ کے مطابق ٹیکس نظام میں بہتری اور توانائی کی بچت سے پائیدار معاشی ترقی میں مدد ملے گی، سرکاری اداروں کی اصلاحات سے معیشت کو بہتر بنانے میں مدد ملنے کی توقع ہے، فوڈ پروسیسنگ کی صنعت کو زرعی پیداوار میں اضافے سے فائدہ ہوگا، تعمیراتی سرگرمیوں میں اضافے سے معاشی سرگرمیاں بڑھنے کی توقع ہے، چند بڑی صنعتوں میں پیداوار بڑھنے کا امکان ہے، مشینری کی درآمد سے ملکی پیداواری صلاحیت میں اضافے کی توقع ہے۔ بیرون ملک سے ترسیلات زر اور سروسز کی برآمدات میں اضافے کا امکان ہے، ترسیلات زر میں اضافہ ملکی آمدنی اور زرمبادلہ کے ذخائر کے لیے مددگار ہوگا، زرمبادلہ کے مضبوط ذخائر سے معیشت کو سہارا مل رہا ہے، حکومت کی توجہ ٹیکس وصولی بڑھانے اور اخراجات پر قابو رکھنے پر مرکوز ہے۔ رپورٹ میں کمزور اور کم آمدنی والے طبقوں کی مدد کے لیے اقدامات جاری رکھنے پر زور دیا گیا ہے۔ بجٹ سرپلس ملکی معیشت کے استحکام کے لیے مثبت پیش رفت ہے، صنعتی پیداوار میں بہتری یکساں نہیں، مختلف شعبوں کی کارکردگی مختلف ہے، ستمبر میں مہنگائی کی شرح میں کمی ریکارڈ کی گئی۔

بقیہ 14

اسٹوریج ویئر ہاؤس اور 250 کلوواٹ سولر پاور سسٹم کا افتتاح کے موقع پر کیا۔افتتاحی تقریب میں کمشنر قلات ڈویژن سائرہ عطاء، ڈپٹی کمشنر لسبیلہ حمیرا بلوچ اور ڈی ایچ او لسبیلہ ڈاکٹر سید فرید اللہ شاہ ہاشمی نے شرکت کی۔اس موقع پر ایس ایس پی لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر لسبیلہ سراج کریم بلوچ، پی پی ایچ آئی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر منصور، ایم ایس سول اسپتال اوتھل ڈاکٹر اویس واجد سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے۔اس منصوبہ کو یونیسیف نے ویکسین الائنس (Gavi) کے تعاون سے مکمل کیا ہے، جس میں صوبائی سطح پر ویکسین اور دیگر ضروری طبی سامان کی محفوظ ذخیرہ اندوزی کے لیے ڈرائی اسٹوریج ویئر ہاؤس کے ساتھ 250 کلوواٹ کا سولر پاور سسٹم بھی نصب کیا گیا ہے اس موقع پر انہوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ لسبیلہ میں ایک ہفتے کے اندر ڈائیلیسز سینٹر کا افتتاح کیا جائے گا، جس سے لسبیلہ کی عوام کو صحت کی سہولت بہترین انداز میں میسر ہوگی اور حادثات میں زخمی ہونے والے مریضوں کو بروقت علاج کی سہولت ملے گی اور انسانی جانوں کے بچاؤ میں مدد ملے گی انہوں نے کہا ہے کہ سول اسپتال اوتھل کو جلد دو ایمبولینسیں بھی فراہم کی جائیں گی۔ تاکہ علاقے کے عوام کو مشکلات کا سامنا نہ ہو جبکہ ان اقدامات سے علاقے کے مریضوں کو طبی سہولیات کی فراہمی میں بہتری آئے گی۔

بقیہ 15

کے دوران ہاتھ جوڑتے رہے۔انہوں نے کہا کہ پارلیمانی روایات ہیں کہ جب کوئی ممبر موجود نہیں ہوتا تو اس پر بات نہیں کی جاتی، آئین کو توڑنا ان کے لیے مذاق بن گیا ہے تو یہ پارلیمانی روایات کو تو توڑیں گے۔ عالیہ کامران نے کہا کہ خواجہ آصف کل آتے، ہمت دکھا کر مولانا صاحب کے سامنے بات کرتے، رانا ثنااللہ نے کہا ہے کہ مولانا صاحب نے حصے والی کوئی بات نہیں کی۔ عالیہ کامران نے کہا کہ انہوں نے ملک کو میدان جنگ بنایا ہوا ہے، آپ نے ڈیزل ڈیزل کے نعرے ماضی میں سنے ہوں گے وہ بھی کچھ ثابت نہیں کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہمیشہ آئین کی بالادستی کی بات کرتے رہے ہیں، یہ کہتے ہیں پی ڈی ایم کی حکومت ملی تو ڈھائی وزارتیں ہمیں ملیں، یہ بتائیں کہ اس وقت باقی وزارتیں کون چلا رہا تھا؟ عالیہ کامران نے کہا کہ ہم بے شک آئین کا ساتھ دیتے جیسے ابھی بانی پی ٹی آئی اور پی ٹی ائی کے معاملے پر دے رہے ہیں۔

بقیہ 16

دینے پر اتفاق ہوا ہے جب کہ صوبائی اینٹی کرپشن اداروں کو اختیارات دینے کا فیصلہ ایس او پیز کی تکمیل سے مشروط کیا گیا ہے۔حکومت کی جانب سے این ای سی کا ورچوئل اثاثہ جات کو بھی انسداد منی لانڈرنگ نظام میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ذرائع کا کہنا ہے کہ ورچوئل اثاثہ جات ریگولیٹری اتھارٹی کو انسداد منی لانڈرنگ قانون کے اختیارات دے دیے گئے ہیں۔

بقیہ 17

پک اپ گاڑی الٹ گئی جس کے نتیجے میں تین کمسن بچیاں جاں بحق جبکہ 18 افراد زخمی ہوگئے ۔ واقعہ کے بعد لاشوں اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا جہاں سے 8 شدید زخمیوں کو لورالائی ریفر کر دیا گیا جن میں سے 2 کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔مزید کارروائی جاری ہے۔

بقیہ 18

حکمت عملی سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا، جس میں کپاس کی پیداوار میں اضافے، کاشتکاروں کے منافع کو بہتر بنانے اور کپاس کے شعبے کو درپیش مسائل کے حل کے لیے بیج کی تیاری، منظوری کے ضوابط، زرعی تحقیق اور جدید مشینری کے استعمال سے متعلق اصلاحات تیز کرنے کی ہدایات جاری کی گئیں۔

بقیہ 19

ترکیہ کے قیام کی سالگرہ پر ترک صدر رجب طیب اردوان کے نام خط میں کہا ہے کہ ترکیہ نے ایک صدی کے دوران نمایاں پیشرفت کی ہے۔صدرِ مملکت نے کہا کہ ترکیہ نے اداروں کو مضبوط اور اقتصادی ترقی کو فروغ دے کر علاقائی و عالمی امور میں اپنے مقام اور کردار میں اضافہ کیا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اور ترکیہ تجارت، سرمایہ کاری، دفاع سمیت مختلف شعبوں میں تعاون بڑھائیں گے، دونوں ملکوں کے درمیان مشترکہ تاریخ، عقیدے اور اقدار پر مبنی دیرینہ روابط ہیں۔صدر آصف زرداری نے کہا کہ مشکل وقت میں ترک قیادت، عوام کی حمایت اور یکجہتی کے اظہار کی قدر کرتے ہیں۔صدرِ مملکت نے کہا کہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے سے دوطرفہ اور سہ فریقی تعلقات کو مزید فروغ ملے گا، یہ دفاعی معاہدہ پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے مابین تزویراتی تعاون کے فروغ میں بھی معاون ہوگا۔

بقیہ 20

کارہنندہ جرگہ منتخب کیا اور کارہنندہ جرگہ ضلع پشین اپنا سربراہ مقرر کرینگے۔

بقیہ 21

کے لیے نئی تحقیقات کا فیصلہ کر لیا گیا، بلیو پاسپورٹ کا معاملہ بھی زیر بحث آیا۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے کمیٹی کو بتایا کہ مقتولہ کے اہلخانہ کے تحفظات موجود ہیں، جنہیں دور کرنے کے لیے ایک اور کمیٹی سے تحقیقات کرائی جائیں گی۔ راولپنڈی میں حنا جاوید کے قتل کیس پر قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کے اجلاس میں پولیس حکام، خصوصی تحقیقاتی ٹیم اور مقتولہ کے اہلخانہ نے اپنا اپنا مؤقف پیش کیا۔ رکن کمیٹی شاہدہ رحمانی نے ابتدائی تفتیش پر سوالات اٹھاتے ہوئے کہا کہ مقتولہ کو بیس اگست کو بے دردی سے قتل کیا گیا، گھر سے آلہ قتل غائب تھا اور قتل کا سارا الزام ملازم پر ڈال دیا گیا۔ کہ مقتولہ کے اہلخانہ شدید ذہنی دباؤ کا شکار ہیں اور انہیں انصاف کے تقاضے پورے ہونے کی یقین دہانی کرائی جائے۔

بقیہ 22

دیرینہ دوستی اور برادرانہ تعلقات کا اعادہ کیا۔ انہوں نے پاکستان کے لیے سعودی عرب کی مسلسل معاونت کو سراہا اور دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ سعودی سفیر نے دونوں ممالک کے درمیان تاریخی تعلقات کو اجاگر کیا، جن کی بنیاد مشترکہ مذہب، تاریخ، باہمی اعتماد اور احترام پر قائم ہے۔

بقیہ 23

موصول ہوئے، ان انکم ٹیکس گوشواروں کے ساتھ ایف بی آر کو مجموعی طور پر 85 ارب روپے کا ٹیکس ریونیو حاصل ہوا جبکہ پچھلے سال 86 لاکھ گوشوارے موصول ہوئے تھے 88 ارب پچاس کروڑ روپے سے زائد کا ٹیکس ریونیو حاصل ہوا تھا۔

بقیہ 24

ممالک کے درمیان دوطرفہ تجارت کو سہل بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ پاکستانی وفد کی سربراہی ممبر کسٹمز آپریشنز سید شکیل شاہ نے کی، دیگر ارکان میں چیف کلکٹر کسٹمز پشاور، کلکٹر کسٹمز گلگت بلتستان، محکمہ تحفظ نباتات، نیفسا، پاکستان سنگل ونڈو اور وزارت تجارت کے نمائندگان، نیز چین میں پاکستانی سفارت خانے کے کمرشل قونصلر شامل تھے۔ چینی وفد کی سربراہی ارومچی کسٹمز کی ڈپٹی ہیڈ اور تاشقورغان کسٹمز کی ڈائریکٹر لی چنگوانے کی، معاہدے کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان باہمی طور پر متفقہ فہرست میں شامل زرعی مصنوعات کی تجارت کے لیے گرین چینل قائم کرنا ہے۔ اس انتظام کے تحت پاکستان اور چین کے کسٹمز انتظامیہ اہل کھیپوں کی ترجیحی بنیاد پر پراسیسنگ اور جانچ یقینی بنائیں گی جبکہ کسٹمز نگرانی کو مؤثر بنانے کے لیے خطرات کی بنیاد پر کنٹرولز نافذ کیے جائیں گے۔معاہدے میں دونوں ممالک کی کسٹمز انتظامیہ کے درمیان معلومات اور خطرات سے متعلق انتباہات کے تبادلے کو مزید مؤثر بنانے کی شق بھی شامل ہے تاکہ باہمی رابطہ کاری کو مضبوط اور سرحد پار تجارت کے انتظام کو بہتر بنایا جاسکے۔ بتایا گیا کہ زرعی تجارت میں وقت کی اہمیت کے پیش نظر معاہدے کے تحت جلد خراب ہونے والی اشیا پر مشتمل کھیپوں کو ترجیحی بنیاد پر نمٹانے کا بھی انتظام کیا گیا ہے تاکہ تاخیر کم سے کم کرتے ہوئے ان کی سرحد پار بروقت نقل و حرکت یقینی بنائی جاسکے۔

بقیہ 25

میں دوطرفہ تربیتی پروگرام کے تیسرے مرحلے میں شامل 107 پاکستانی شرکاء چین کی نارتھ ویسٹ اے اینڈ ایف یونیورسٹی میں زیرِ تربیت ہیں۔ پاکستانی حکام کے مطابق پروگرام کے آغاز سے اب تک 885 شرکاء تربیت مکمل کر کے پاکستان واپس جا چکے ہیں، جہاں انہوں نے 15 اسٹارٹ اپس کے قیام اور 50 ہزار سے زائد کسانوں اور دیگر زرعی ماہرین کی تربیت میں کردار ادا کیا ہے۔ چائنہ اکنامک نیٹ کے مطابق اس پروگرام کو چین کے صوبہ شانشی کے شہر یانگلنگ میں منعقدہ چین پاکستان زرعی سائنس و ٹیکنالوجی تبادلہ تقریب میں اجاگر کیا گیا۔ تقریب کا موضوع ”تویان پروگرام کے ذریعے زراعت کو بااختیار بنانا اور دنیا کی جانب پیش قدمی“ تھا۔

بقیہ 26

حالانکہ اسی ملک سے فائدہ بھی حاصل کرتے ہیں اور اسی کے وسائل سے مستفید ہوتے ہیں، سیاسی بلیک میلنگ کی ایسی صورت حال پیدا کردی گئی ہے کہ دنیا میں موجود بلیک میلر بھی شاید ہمارے ہاں ہونے والی بلیک میلنگ پر حیران رہ جائیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان کے خلاف ذاتی مفادات کی خاطر غیر مناسب زبان استعمال کرنا مناسب نہیں، بعض لوگ اس ملک کو بھول جاتے ہیں جس نے انہیں عزت مقام اور آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کیے۔

بقیہ 27

افسران نے شرکت کی اور ڈپٹی کمشنر کو مہم کے حوالے سے کیے گئے انتظامات، ٹیموں کی تشکیل، بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کے لیے مرتب کیے گئے مائیکرو پلان اور دیگر ضروری امور سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں مہم کو کامیاب بنانے کے لیے محکمہ صحت اور دیگر متعلقہ اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری، فیلڈ ٹیموں کی کارکردگی کی نگرانی اور مقررہ اہداف کے حصول کو یقینی بنانے سے متعلق امور پر بھی غور کیا گیا۔

بقیہ 28

برآمدی ٹائروں اور ربڑ کی مختلف مصنوعات پر ادا شدہ کسٹمز ڈیوٹی کی مقررہ شرح کے مطابق ڈیوٹی ڈرا بیک کی اجازت دے دی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق یہ سہولت 27 اکتوبر 2026 سے برآمد کی جانے والی مصنوعات پر لاگو ہوگی جن میں ٹرکوں، بسوں، گاڑیوں اور جیپوں کے ٹائر اور ٹیوب، زرعی ٹریکٹروں کے ٹائر اور ٹیوب، موٹر سائیکلوں، اسکوٹروں، رکشوں اور ٹرالیوں کے ٹائر اور ٹیوب، سائیکلوں کے ٹائر اور ٹیوب اور ٹھوس ربڑ کے ٹائر شامل ہیں۔ کسٹمز ڈیوٹی کی واپسی درآمد شدہ خام مال سے تیار کردہ مصنوعات کی برآمد پر مقررہ شرح کے مطابق ہوگی، ان اشیا میں قدرتی اور مصنوعی ربڑ، کاربن بلیک، نائلون ٹائر کورڈ، بیڈ وائر، زنک آکسائیڈ، اینٹی آکسیڈنٹس اور ربڑ کی تیاری میں استعمال ہونے والے دیگر اجزا شامل ہیں۔ ایف بی آر نے بتایا کہ ٹرکوں، بسوں، کاروں اور جیپوں کے ٹائروں پر ایف او بی مالیت کا 0.38 فیصد، زرعی ٹریکٹر اور الٹرا لائٹ ٹرکوں کے ٹائروں پر 0.32 فیصد، مذکورہ گاڑیوں کی ٹیوبز پر 0.97 فیصد، زرعی ٹریکٹر کی ٹیوبز پر 0.13 فیصد، تمام سائز کے فلیپس پر 0.17 فیصد، موٹر سائیکلوں، اسکوٹروں، رکشوں، ٹرالیوں اور الٹرا لائٹ گاڑیوں کے ٹائروں پر 1.45 فیصد، ان کی ٹیوبز پر 0.87 فیصد، سائیکلوں کے ٹائروں پر 1.13 فیصد اور ٹھوس ربڑ کے ٹائروں پر 0.07 روپے فی کلوگرام کے حساب سے ڈیوٹی ڈرا بیک کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ نوٹیفکیشن میں بتایا گیا کہ ڈیوٹی ڈرا بیک کے لیے تیار کردہ اشیا کی پاکستان سے برآمد ضروری ہوگی اور درخواست برآمد کے 210 دن کے اندر یا اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی ہدایات کے مطابق جاری کردہ بینک کریڈٹ ایڈوائس میں درج زرمبادلہ کی وصولی کی تاریخ سے 180 دن کے اندر کسٹمز کے متعلقہ افسر کو جمع کرانا ہوگی۔ اسی طرح برآمد کنندہ کے لیے یہ بھی لازم ہوگا کہ وہ کسٹمز ایکٹ 1969 کی دفعہ 131 کے تحت جمع کرائی جانے والی گڈز ڈیکلریشن اور دیگر برآمدی دستاویزات میں درآمدی خام مال پر ڈیوٹی ڈرابیک کلیم کریں۔

بقیہ 29

حادثے میں ایک شخص راز محمد جاں بحق ہو گیا۔ پولیس نے نعش قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچا کر ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی اور مزید کارروائی شروع کر دی۔

بقیہ 30

آگاہی کے حوالے سے نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے ڈاکٹر حسنین ہاشم، ڈاکٹر یاسر محمود ملک اور ڈاکٹر ولید شہزاد نے کہا کہ فالج کی علامات ظاہر ہونے کے بعد مریض کو فوری طور پر ایسے ہسپتال منتقل کرنا ضروری ہے جہاں اسٹروک کے علاج کی سہولت موجود ہو۔ دماغی شریان میں خون کا لوتھڑا بننے کی صورت میں بعض مریضوں کو ساڑھے چار گھنٹے کے اندر مخصوص انجکشن کے ذریعے علاج فراہم کیا جا سکتا ہے جبکہ منتخب مریضوں میں میکینیکل تھرومبیکٹومی کے ذریعے لوتھڑا نکالنے کا طریقہ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

بقیہ 31

سناتے ہوئے جرم ثابت ہونے پر دو ملزمان شہزاد علی اور سردار علی پسران خان محمد کو سزائے موت سنا دی۔ عدالت نے دونوں ملزمان کو مقتولین عزیز اللہ اور عطا محمد کے لواحقین کو بطور دادرسی پانچ، پانچ لاکھ روپے ادا کرنے کا حکم دیا، جبکہ پچاس ہزار روپے جرمانے کی سزا بھی سنائی۔ اسی مقدمے میں عدالت نے خاتون ملزمہ سنگیت خاتو زوجہ خان محمد کو جرم ثابت ہونے پر عمر قید کی سزا سنائی۔ عدالت نے ملزمہ کو بھی مقتولین کے لواحقین کو پانچ لاکھ روپے بطور دادرسی ادا کرنے اور پچاس ہزار روپے جرمانہ ادا کرنے کا حکم دیا۔

بقیہ 32

میرانزائی سے پولیس نے خفیہ اطلاع ملنے پر 2 نامعلوم افراد کی مسخ شدہ نعشیں قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچا دیں پولیس نے بتایا کہ دونوں افراد کو فائرنگ کر کے ہلاک کیا گیا ہے۔ پولیس نے نعشیں ضروری کارروائی کے بعد آر ایچ سی خالق آباد ہسپتال کے مردہ خانے میں رکھ دیں اور مزید کارروائی شروع کر دی۔

بقیہ 33

لیا گیا۔ پولیس کے مطابق ژوب کے علاقے مرغہ کبزئی سے نامعلوم مسلح افراد نے پولیس کے نائب قاصد عطااللہ کو اغوا کرلیا پولیس کے مطابق عطااللہ کو نامعلوم مسلح افراد اغوا کر کے نامعلوم مقام پر لے گئے ہیں ایس ایس پی سید عبدالصبور نے رابطہ کرنے پر بتایا کہ واقعے کے بعد مغوی کی تلاش شروع کر دی گئی ہے۔

بقیہ 34

تعاون اور باہمی مفاد کے اقدامات کے ذریعے مزید مستحکم بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ ڈاکٹر مصدق مسعود ملک نے شاہ سلمان بن عبدالعزیز السعود اور ولی عہد و وزیر اعظم شہزادہ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز السعود کی قیادت میں سعودی عرب میں جاری معاشی اور سماجی تبدیلیوں کو سراہا۔

بقیہ 35

کا معاملہ اہم عوامی مفاد سے متعلق ہے، حکومت اس مسئلے سے آگاہ ہے اور خلاف ورزیوں کے خلاف کارروائی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزارت ہاسنگ و تعمیرات کے پاس انفورسمنٹ سکواڈ موجود ہے تاہم تجاوزات ہٹانے کے لئے درکار بھاری مشینری دستیاب نہیں، اس مقصد کے لئے کیپیٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) کی معاونت حاصل کرنا پڑتی ہے، بعض اوقات سرکاری رہائش گاہوں کی چار دیواری کے اندر ہونے والی غیر قانونی تعمیرات ہٹانے کے لئے بھی سی ڈی اے کی مدد درکار ہوتی ہے۔

بقیہ 36

کے امتحان میں نمایاں نمبروں کے ساتھ کامیابی حاصل کی ہے۔ یہ نتائج اس حقیقت کی عکاسی کرتے ہیں کہ اگر نوجوانوں کو معیاری تعلیم، بہتر مواقع اور سازگار ماحول فراہم کیا جائے تو وہ اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا سکتے ہیں۔ یہ کیمپس کی کامیابیوں کے نئے ریکارڈ اور باصلاحیت طلبہ کی قابلیت کا شاندار اعتراف ہے۔ انہوں نے پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام لودھی اور ان کی پوری ٹیم کو خراج تحسین کے مستحق قرار دیا۔

بقیہ 37

اعظم نے توسیعی منصوبوں اور مسافروں کی سفری سہولیات کو بہترین بنانے کیلئے اصلاحات کی تھرڈ پارٹی ویلیڈیشن یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ ایئر پورٹس پر سفری سہولیات کو بہتر بنانے کیلئے بین الاقوامی شہرت یافتہ اداروں کی خدمات لی جائیں۔ شہباز شریف نے کہا کہ ہوائی اڈوں پر مسافروں کو سہولت فراہم کرنے والے افسران و عملے کو اعلی سروس ڈیلیوری کی باقاعدہ تربیت فراہم کی جائے۔

بقیہ 38

معلوم تھا کہ احمد کون ہے، وہ ان کے والد کو کس نام سے پکارتا ہے، اس کے کتنے بہن بھائی ہیں اور اس کی روزمرہ کی نقل و حرکت کیا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ خوش قسمتی سے وہ اس نوعیت کے دیگر واقعات سے پہلے ہی باخبر تھیں جس پر انہوں نے فوری طور پر کزن سے رابطہ کر کے اس کی خیریت دریافت کی اور فراڈ ناکام بنا دیا لیکن جعل سازوں کی معلومات اتنی مکمل تھیں کہ ایک عام انسان آسانی سے دھوکہ کھا سکتا ہے۔ شزہ فاطمہ نے واضح کیا کہ اسکیمرز یہ تمام معلومات خود نہیں بناتے بلکہ یہ ہمارے اسی غیر محتاط ڈیجیٹل فٹ پرنٹ کا نتیجہ ہے جو ہم روزمرہ سوشل میڈیا پر نادانستہ چھوڑ دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم بلا سوچے سمجھے اپنے گھروں کے باہر کی تصاویر، بچوں کے سکول، گاڑیوں کے نمبر اور خاندانی تفصیلات آن لائن شیئر کرتے ہیں، جسے جرائم پیشہ عناصر جمع کر کے ہمارے ہی خلاف بلیک میلنگ، تاوان اور شناخت کے غلط استعمال کے لیے بطور ہتھیار استعمال کرتے ہیں۔ وفاقی وزیر نے عوام پر زور دیا کہ سائبر سکیورٹی اب محض ٹیکنالوجی تک محدود نہیں رہی بلکہ یہ ہر شہری کے تحفظ کا معاملہ ہے، کسی بھی مشکوک کال، پرسنل کوڈ یا بینک اکاؤنٹ کے تقاضے پر فوری ردعمل دینے کے بجائے پہلے اس کی تصدیق کریں تاکہ خاندانوں کو ایسے منظم مالی و ذہنی فراڈ سے بچایا جاسکے۔

بقیہ 39

ہوئے کہا کہ ان کی رہنمائی میں ترکیہ نے تعمیر و ترقی اور عالمی استحکام میں مثالی کامیابیاں حاصل کیں۔ محمد حنیف عباسی نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان ریلوے کے شعبے میں تعاون کو نئی بلندیوں تک لے جانے کے لیے ٹھوس اور عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں، اسلام آباد تہران استنبول فریٹ ٹرین کی بحالی اور ایک مستقل تجارتی کوریڈور کا قیام علاقائی تجارت اور معاشی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاک ترک لازوال دوستی کو ہمیشہ قائم و دائم رکھے۔

بقیہ 40

ہیں۔اس موقع پر عابد شیر علی اور جے یو آئی (ف) کے سینیٹر کامران مرتضیٰ کے درمیان بھی تلخ جملوں کا تبادلہ ہوا، صورت حال کو قابو میں رکھنے کیلئے وزیر مملکت طلال چوہدری نے عابد شیر علی کو بٹھا دیا۔ محسن نقوی نے احتجاج کرنے والے ارکان سے کہا کہ اب ہمت کریں اور جواب سنیں، انہوں نے کہا کہ یہ کوئی طریقہ کار نہیں کہ کوئی بھی اپنی مرضی کی بات کرے اور دوسرے کا موقف نہ سنے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ ریاستی اداروں سے متعلق باتوں اور سیاسی اختلاف میں فرق ہونا چاہیے، تنقید کرنے والوں کو جواب سننے کا حوصلہ بھی رکھنا چاہیے۔

بقیہ 41

کو مضبوط کرنا چاہتے ہیں تو اپنے ارکان کو کمیٹی میں بٹھائیں، ہم الیکٹورل ریفارمز پر کمیٹی بناتے ہیں، اپوزیشن شریک نہ ہو تو کیا فائدہ۔

بقیہ 42

سے بھی بات چیت کی اور علاج معالجے کی سہولیات، درپیش مشکلات اور شکایات کے بارے میں دریافت کیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے ویکسینیشن یونٹ کا بھی معائنہ کیا اور وہاں فراہم کی جانے والی سہولیات کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے ہسپتال میں طبی سہولیات کی بہتری، مریضوں کو بروقت علاج کی فراہمی اور عوامی مسائل کے حل کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت کی کہ مریضوں کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی، عملے کی حاضری اور ہسپتال کے انتظامی امور کو مؤثر بنانے کے لیے اقدامات یقینی بنائے جائیں۔

بقیہ 43

مواصلات و تعمیرات میر سلیم خان کھوسہ کی زیر صدارت ترقیاتی امور کے حوالے سے جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں چیف انجینئر مواصلات و تعمیرات نصیر آباد زون بشیر ناصر نے انہیں روڈز اور بلڈنگز کے شعبوں میں جاری ترقیاتی منصوبوں، ان پر ہونے والی پیش رفت اور تعمیراتی کاموں کو مقررہ معیار کے مطابق مکمل کروانے کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی، جبکہ منصوبوں کی بروقت تکمیل میں درپیش مسائل سے بھی آگاہ کیا۔

بقیہ 44

رکھنے اور مارکیٹ میں کسی بھی قسم کے بگاڑ سے بچنے کیلئے مؤثر نگرانی کا نظام یقینی بنایا جائے۔

بقیہ 45

الیکٹرک سپلائی کمپنی کرتی ہے، بلوچستان کے ان علاقوں میں نقصانات کی بنیاد پر لوڈشیڈنگ کی جاتی ہے، 4 انٹرکنکشن لائنوں کے ذریعے زیادہ سے زیادہ 204 میگاواٹ بجلی لی جا سکتی ہے، مکران ریجن کو قومی بجلی کے نظام سے منسلک کرنے کا کام مکمل کر لیا، طویل ٹرانسمیشن لائن اور وولٹیج کے مسائل دور کرنے کیلئے اقدامات زیر غور ہیں۔ وزیر توانائی نے آئی پی پیز اور بجلی کے گردشی قرضے سے متعلق تفصیلات قومی اسمبلی میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ 2024-25 میں کمپنیوں کو 1669 ارب کیپسٹی پیمنٹس کی مد میں ادا کیے، 2025-26 میں آئی پی پیز کو کیپسٹی پیمنٹس کی مد میں 1711 ارب روپے ادا کیے، 2024-25 میں 127046 گیگاواٹ آور بجلی پیدا کی گئی، 2025-26 میں بجلی کی پیداوار بڑھ کر 128540 گیگاواٹ آور رہی۔ معاہدوں کے تحت بجلی گھروں کو کیپسٹی پیمنٹس ادا کی جاتی ہیں، پلانٹس کو ضرورت کے وقت بجلی پیدا کرنے کیلئے تیار رکھنے کی ادائیگی ہوتی ہے، غیر ضروری آئی پی پیز کے معاہدے ختم کر کے صارفین کا مالی بوجھ کم کیا، 30 جون 2026 تک سی پیک بجلی منصوبوں کے ذمے 400 ارب روپے واجب الادا تھے، روپے کی قدر میں کمی سے ڈالر سے منسلک قرضوں اور منافع کی لاگت بڑھتی ہے، قرضوں اور منافع کی لاگت بڑھنے سے بجلی کے نرخوں پر بھی دباؤ پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 30 جون 2026 تک بجلی کا گردشی قرضہ 1675 ارب روپے تک پہنچ گیا، گردشی قرض کی بڑی وجوہات میں زیادہ لائن لاسز، کم ریکوری اور مالی اخراجات ہیں، مہنگے آئی پی پیز کے معاہدے ختم اور ہائبرڈ ٹیک اینڈ پے ماڈل متعارف کرائے، بجلی معاہدوں میں تاخیر سے ادائیگی کے سود میں رعایت دی گئی، سود کی شرح اور روپے کی قدر میں کمی کے اثرات منجمد کیے گئے۔

بقیہ 46

تجویز یا بحث کی اجازت نہیں ہوگی، بانی پی ٹی آئی عمران خان کے سوا کسی کو متبادل وزیراعلیٰ نامزد کرنے یا فیصلہ تبدیل کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سے متعلق بانی پی ٹی آئی کے فیصلے تمام پارٹی ارکان کے لیے حتمی اور پابند ہوں گے، سہیل آفریدی کی بطور وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا حیثیت برقرار رکھنے کا نوٹیفکیشن جاری ہے۔

No.8(126)/2026-A-V
GOVERNMENT OF PAKISTAN
MINISTRY OF LAW AND JUSTICE



JOIN PUBLIC SERVICE - BALOCHISTAN QUOTA

سرکاری ملازمت اختیار کریں — بلوچستان کوٹہ

Your Land. Your Future. Your Pakistan.
آپ کی سرزمین۔ آپ کا مستقبل۔ آپ کا پاکستان۔

Courage, Honour and Loyalty — The Identity of Balochistan's Youth
ہمت، غیرت اور وفا — پہچان بلوچستان کے جوان کی

SITUATIONS VACANT

Applications are invited from citizens of Pakistan having domicile of Balochistan for recruitment against the following posts lying vacant in Federal Law Offices and Special Courts/Tribunals situated at Balochistan Province under the administrative control of Ministry of Law and Justice on merit basis:-

S. No.	Name of Post	No. of posts / stations	Domicile of the candidates required	Age Limit	Qualification
1.	Reader (BPS-14)	Quetta = 01 Makran = 01	Balochistan	18-25	I. Graduate
2.	Stenotypist (BPS-14)	Quetta = 02	Balochistan	18-25	(i) Intermediate. (ii) Minimum speed of 80/40 w.p.m in shorthand/typing respectively. (iii) Must be computer literate
3.	UDC (BPS-13)	Quetta = 02 Makran = 01	Balochistan	18-25	I. Intermediate II. (3 Weeks Basic IT Training Course (including MS Office) will be conducted by NITB after selection before completion of probation period).
4.	Nazir (BPS-11)	Makran = 01	Balochistan	18-25	I. Intermediate
5.	LDC (BPS-11)	Balochistan (Quetta) = 01 Makran = 01 Dera Allah Yar = 01	Balochistan	18-25	I. Matric with minimum typing speed of 30 w.p.m. II. (3 Weeks Basic IT Training Course (including MS Office) will be conducted by NITB after selection before completion of probation
6.	Driver (BPS-04)	Quetta = 02 Makran = 01	Quetta Makran	18-30	(i) Primary Pass. (ii) Valid driving license holder and well versed with the traffic rules. (Local basis)
7.	Bailiff (BPS-03)	Makran = 01	Makran	18-25	Matric (Local basis)
8.	Naib Qasid (BPS-01)	Quetta = 09 Makran = 01 Zohb = 01 Loralai = 01 Khuzdar=01	Quetta Makran Zohb Loralai Khuzdar	18-25	Primary Pass (Local basis)
9.	Farash (BPS-01)	Quetta = 01 Makran = 01	Quetta Makran	18-25	Primary Pass (Local basis)
10.	Chowkidar (BPS-01)	Quetta = 03 Makran = 01	Quetta Makran	18-25	Primary Pass (Local basis)
11.	Sweeper (BPS-01)	Quetta = 02 Makran = 01	Quetta Makran	18-25	Primary Pass (Local basis)
	Total	37			

TERMS AND CONDITION:-

1. The subject recruitment shall be made on criteria/mechanism as per policy of the Government in vogue, further defined by the Establishment Division vide O.M No. 2/5/2026-BEFC/001 dated **22nd October, 2026** and dated **27th October, 2026**.
2. Selected candidates have to submit Medical Certificate as required under Rule 17 of the Civil Servant (Appointment, Promotion and Transfer), 1973 and in case a candidate is declared medically unfit the alternate candidate shall be offered the post.
3. Candidates shall have to produce original documents along with set of attested copies of the Degrees / Certificate by HEC / recognized Board / Universities / Institutes and other relevant documents at the time of interview.
4. The candidates can apply through National Job Portal website: (http://www.njp.gov.pk/) within fifteen days from the date of advertisement.
5. For the post at sr. No. 02 and 05 requiring trainable skills, such as shorthand, typing or basic computer proficiency, there shall be a one-time relaxation of the requirement to possess the prescribed skill at the time of initial appointment. In Case none of the candidates have any certifications at the time of the selection, the selected candidates shall acquire the prescribed proficiency through departmental on-the job training after joining within probation period. Their proficiency shall be assessed before confirmation, and failure to acquire it shall be dealt with under the applicable probation and service rules.
6. Candidates already in Government Service should apply through proper channel and must provide NOC otherwise application will not be entertained, and they have no right to claim.
7. The number of vacancies can be increased or decreased.
8. No TA/DA will be admissible for appearing in test/interview.
9. Applications received by hand will not be entertained.

GENERAL INFORMATION:-

1. Recruitment will be done at doorstep (at Districts level) with help of newly established employment cells in districts of Balochistan as a special case to ensure recruitment of residents.
2. All Recruitment (BPS 1-14) to be done by Walk-in interview (No Entry & Written Test).
3. Upper Age relaxation of **5 years** instead of existing **3 years** for candidates of Balochistan will be entitled; in addition to **5 years** general age relaxation.

PID(I)3934/26

(Zubair Ahmed)
Section Officer (A-V) Ph: 051-9207416

پی ٹی اے کا غیر فعال اور منسوخ سمز پر رجسٹرڈ واٹس ایپ اکاؤنٹس بلاک کرنے کا فیصلہ

غیر فعال سمز سے منسلک واٹس ایپ اکاؤنٹس کے غلط استعمال کا خدشہ ہے، پی ٹی اے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) نے غیر فعال اور منسوخ شدہ موبائل سمز سے منسلک واٹس ایپ اکاؤنٹس بلاک کرنا شروع کر دیے ہیں۔ پی ٹی اے کے مطابق غیر فعال سمز پر رجسٹرڈ واٹس ایپ اکاؤنٹس کے غلط استعمال کا خدشہ ہے، جس کے پیش نظر فراڈ اور غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے لیے یہ اقدام کیا گیا ہے۔ ترجمان پی ٹی اے نے صارفین کو ہدایت کی کہ وہ اپنی موبائل سمز کی فعالیت کی تصدیق کریں اور اگر اپنا موبائل نمبر تبدیل کر چکے ہیں۔

غیر سیاسی خواتین کو قید کرنا ہماری روایات نہیں، بیرسٹر گوہر

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ غیر سیاسی خواتین کو قید کرنا ہماری روایات نہیں، خواتین کی گرفتاری سے سختی اور تنا بڑھ رہا ہے۔

ایران کو بجلی کے عوض 12 ملین ڈالر کی ادائیگی واجب الادا ہے، وزیر توانائی

2025-26 میں آئی پی پیز کو کیپسٹی پیمنٹس کی مد میں 1711 ارب روپے ادا کیے گئے، اویس لغاری

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر توانائی اویس لغاری نے ایران سے بجلی کی درآمد سے متعلق قومی اسمبلی میں تحریری جواب جمع کروا دیا ہے جس میں کہا کہ ایران سے مکران ریجن کو 204 میگاواٹ بجلی مل رہی ہے اور بجلی کے عوض ایران کو 12 ملین ڈالر کی ادائیگی واجب الادا ہے۔ تفصیلات کے مطابق اویس لغاری نے کہا کہ ایران سے 4 سرحدی ٹرانسمیشن لائنوں کے ذریعے پاکستان بجلی درآمد کی جانے والی بجلی کے نرخ خیبر سے منظور شدہ ہیں۔ وزیر توانائی نے کہا کہ بجلی کی ادائیگی کی ذمہ داری سینٹرل پاور پرچیزنگ ایجنسی کی ہے، ایران سے بجلی حاصل کرنے والے علاقوں کے صارفین بل ادا کرنے کے پابند ہیں، ایرانی بجلی کے بلوں کی وصولی کوئٹہ (بقیہ 5 4 صفحہ 3 پر)

مصدق مسعود ملک سے پاکستان میں سعودی عرب کے سفیر ڈاکٹر راجح طامی القحمی کی ملاقات، مختلف شعبوں میں تعاون کے امکانات پر تبادلہ خیال

پاکستان قدرتی وسائل، ترویراتی جغرافیائی محل وقوع، بندرگاہوں، معدنی دولت اور نوجوانوں کی بڑی آبادی جیسی نمایاں خصوصیات کا حامل ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی ڈاکٹر مصدق مسعود ملک سے پاکستان میں مملکت سعودی عرب کے سفیر ڈاکٹر راجح طامی القحمی نے ملاقات کی جس میں دونوں فریقین نے صنعت، توانائی، تعلیم و تحقیق، ٹیکنالوجی، کاروباری ترقی اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ترجمان وزارت موسمیاتی تبدیلی کے مطابق وفاقی وزیر نے سعودی سفیر کو پاکستان آمد پر خوش آمدید کہا اور دونوں ممالک کے دیرینہ برادرانہ تعلقات کو عملی (بقیہ 3 4 صفحہ 3 پر)

ڈیرہ مراد جمالی اور اوستہ محمد چوری ڈکیتی کی وارداتیں ہندو تاجر سے لاکھوں روپے کیش چھین لیے گئے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی اور اوستہ محمد چوری ڈکیتی کی وارداتیں ہندو تاجر سے لاکھوں روپے کیش چھین لیے گئے جبکہ ایک عالم دین سمیت دو افراد سے دو موٹر سائیکل چھین لی گئی مذاحمت کرنے پر فائرنگ سے ایک شخص شدید زخمی ہسپتال منتقل ملزمان فرار ہو گئے۔



صوبائی وزیر کموڈیٹی مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد مگر چیف کیسکو ایگزیکٹو انجینئر مرزا عزاز بیگ سے ملاقات کر رہے ہیں

عمران خان کی ہمشیرہ نورین نیازی کی طبیعت خراب، جیل سے ہسپتال منتقل

سوشل میڈیا پر بیان میں نورین نیازی کے وکیل نے ان کی صحت کے لیے دعاؤں کی بھی درخواست کی

لاہور (این این آئی) بانی پی ٹی آئی عمران خان کی ہمشیرہ نورین نیازی کی طبیعت خراب ہونے پر انہیں کوٹ لکھپت جیل سے ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ سوشل میڈیا پر جاری بیان میں نورین نیازی کے وکیل رانا مدثر عمر نے بتایا کہ نورین نیازی کی جیل میں طبیعت خراب ہونے پر انہیں پنجاب کارڈیالوجی منتقل کر دیا گیا ہے۔ نورین نیازی کے وکیل نے ان کی صحت کے لیے دعاؤں کی بھی درخواست کی۔ انہوں نے کہا کہ 70 سالہ نورین نیازی غیر قانونی نظر بند ہیں۔

چیئرمین سینیٹ کا پنڈی بھٹیاں کے قریب مسافر بس حادثے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر اظہار افسوس

بہترین ممکنہ طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور امدادی کارروائیاں مزید انداز میں جاری رکھی جائیں

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے پنڈی بھٹیاں کے علاقے کوٹ نکہ کے قریب مسافر بس کے نیم نالے میں گرنے کے افسوسناک حادثے کے نتیجے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع اور متعدد افراد کے زخمی ہونے پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ چیئرمین سینیٹ نے جاں بحق افراد کے اہلِ خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور سوگوار خاندانوں کو یہ ناقابلِ تلافی نقصان برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔

صارفین کی شکایات پر موبائل اور انٹرنیٹ کمپنیوں کو 3 ارب 41 کروڑ سے زائد جرمانے

پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی نے انتباہی لیٹرز کے ساتھ ساتھ سسٹم کو بروقت اپ گریڈ کرنے کے نوٹسز بھی جاری کیے

لاہور (این این آئی) صارفین کی جانب سے شکایات پر پی ٹی اے نے موبائل اور انٹرنیٹ کمپنیوں کو 3 ارب 41 کروڑ روپے سے زائد کے جرمانے عائد کیے۔

بجلی 2 روپے 56 پیسے فی یونٹ مہنگی ہونے کا امکان

صارفین پر 32 ارب 70 کروڑ روپے کا اضافی بوجھ پڑنے کا خدشہ

اسلام آباد (این این آئی) بجلی 2 روپے 56 پیسے فی یونٹ مہنگی ہونے کا امکان ہے جس کے بعد صارفین پر 32 ارب 70 کروڑ روپے کا اضافی بوجھ پڑنے کا خدشہ ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق بجلی 2 روپے 56 پیسے فی یونٹ مہنگی کرنے کی درخواست پر نیپرا میں سماعت کے دوران سی پی پی اے حکام نے موقف اختیار کیا کہ عالمی مارکیٹ میں آر ایل این جی سمیت تمام ایندھن کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے، کوئلے کی قیمت بھی 15 ڈالر فی ٹن بڑھ گئی ہے۔

گوادر میں مسلح افراد کی فائرنگ سے مکینک جاں بحق

کوئٹہ (این این آئی) گوادر میں مسلح افراد کی فائرنگ سے مکینک جاں بحق ہو گیا۔ پولیس کے مطابق گزشتہ شب گوادر کے علاقے ڈھور ھٹی میں نامعلوم مسلح افراد نے گیراج پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں گاڑیوں کا مکینک رانا محمد احمد جاں بحق ہو گیا۔

لوگوں کو کال کر کے کہا جا رہا ہے آپ نے مولانا کے خلاف بات کرنی ہے، کامران مرتضیٰ

جو امریکی میڈیا کی نمائندگی کرتے ہیں ان کی وفاداری پاکستان سے زیادہ کہیں اور ہے، سینٹ میں اظہار خیال

اسلام آباد (این این آئی) جمعیت علما اسلام (ف) کے سینیٹر کامران مرتضیٰ نے کہا ہے کہ اسمبلیوں اور سینیٹ میں لوگوں کو کال کر کے کہا جا رہا ہے کہ آپ نے مولانا کے خلاف بات کرنی ہے۔ سینیٹ اجلاس کے دوران گفتگو کرتے ہوئے جے یو آئی سینیٹر کامران مرتضیٰ نے کہا کہ محسن نقوی نے بات کی، مجھے جواب کا موقع دیا جائے، وہ ذاتی ایجنڈا لے کر آئے تھے، ایوان کا تقدس ہوتا ہے جو آج ایک وزیر نے پامال کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ وزیر ہر فن مولا ہے۔

بانی پی ٹی آئی کے اعتماد اور حمایت سے سہیل آفریدی وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا برقرار رہیں گے، بیرسٹر گوہر

وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سے متعلق بانی پی ٹی آئی کے فیصلے تمام پارٹی ارکان کے لیے حتمی اور پابند ہوں گے، بیرسٹر گوہر

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر علی خان نے خیبر پختونخوا کے وزیراعلیٰ محمد سہیل آفریدی سے متعلق جاری نوٹیفکیشن جاری کر دیا جس میں کہا گیا ہے کہ پی ٹی آئی رہنماں اور عہدیداروں کو وزیراعلیٰ کی تبدیلی کا ایجنڈا پیش کرنے سے روک دیا گیا ہے۔ بیرسٹر گوہر علی خان کی جانب سے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی سے متعلق جاری نوٹیفکیشن میں کہا گیا کہ بانی پی ٹی آئی کے اعتماد اور حمایت سے سہیل آفریدی وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا برقرار رہیں گے اور سہیل آفریدی ہی پی ٹی آئی کے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا ہیں اور رہیں گے۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا کہ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سے متعلق کسی (بقیہ 4 6 صفحہ 3 پر)

ڈاکٹر فرقان راو اور فنانس سیکرٹری عابد عباسی سمیت سینئر صحافیوں نے معزز مہمان کا استقبال کیا، اس موقع پر صدر این پی سی عبدالرزاق سیال نے معزز مہمان کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور رومانیہ کے درمیان گہرے اور قریبی روابط ہیں۔

رومانیہ کا پاکستان کے درمیان آئی ٹی، مصنوعی ذہانت، زراعت اور تعلیم کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر زور

دونوں ممالک کے درمیان تجارتی روابط اور سرمایہ کاری بڑھانے کے وسیع امکانات موجود ہیں، ڈاکٹر ڈین سٹوئیفسکو

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں رومانیہ کے سفیر ڈاکٹر ڈین سٹوئیفسکو کا پیٹشل پریس کلب اسلام آباد کا دورہ، میٹ دی پریس پروگرام میں شرکت، این پی سی لان میں پودا بھی لگایا، پیٹشل پریس کلب آمد پر صدر این پی سی عبدالرزاق سیال، سیکرٹری

80 فیصد کیسز قابلِ تدارک، بروقت علاج سے معذوری اور اموات میں کمی ممکن ہے، ڈاکٹر حسنین ہاشم

فوری علاج کے بعد بحالی اور فزیوتھراپی بھی ناگزیر ہے، ڈاکٹر یاسر محمود ملک

اسلام آباد (این این آئی) طبی ماہرین نے کہا ہے کہ فالج ایک سنگین بیماری ہے جس سے نہ صرف مریض بلکہ اس کا پورا خاندان متاثر ہوتا ہے تاہم بروقت تشخیص، فوری طبی امداد اور جدید علاج کے ذریعے معذوری اور اموات کے خطرات کم کیے جا سکتے ہیں، فالج کے تقریباً 80 فیصد کیسز سے بچاؤ ممکن ہے جس کے لیے بلڈ پریشر، شوگر اور کولیسٹرول کو قابو میں رکھنے، متوازن غذا، باقاعدہ ورزش اور صحت مند طرزِ زندگی اپنانے کی ضرورت ہے، فالج سے متعلق (بقیہ 3 0 صفحہ 3 پر)

دوہری شہریت چھپانے والے سرکاری افسران کے خلاف گھیرا تنگ

اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے کارروائی کیلئے وزیراعظم سے اجازت طلب کر لی

اسلام آباد (این این آئی) دوہری شہریت چھپانے والے سرکاری افسران کے خلاف گھیرا تنگ کر دیا گیا۔ نجی ٹی وی کے مطابق اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے دوہری شہریت چھپانے والے سرکاری افسران کے خلاف کارروائی کیلئے وزیراعظم سے اجازت طلب کر لی۔ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کی جانب سے وزیراعظم آفس کو سمری بھیج دی، ڈیکلریشن جمع نہ کرانے والوں کیخلاف کارروائی کا اختیار مانگ لیا۔ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کے مطابق 3 ہزار کے قریب اعلیٰ سرکاری افسران میں سے اکثریت نے ابھی تک حلف نامے جمع نہیں کرائے۔

ثروب کے علاقے میں پولیس اہلکار کو اغواء کر لیا گیا

ثروب (این این آئی) ثروب کے علاقے میں پولیس اہلکار کو اغواء کر (بقیہ 3 3 صفحہ 3 پر)

چستان کے گرین بیلٹ میں تعمیر و ترقی کا فروغ حکومت کے وطن کا اہم حصہ ہے، سلم کھوسہ

موجودہ حکومت گرین بیلٹ بالخصوص نصیر آباد ڈویژن میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت پر خصوصی توجہ دے رہی ہے، صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات

صحبت پور (این این آئی) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم خان کھوسہ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے گرین بیلٹ میں تعمیر و ترقی کا فروغ حکومت کے وطن کا اہم حصہ ہے، موجودہ حکومت گرین بیلٹ بالخصوص نصیر آباد ڈویژن میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت پر خصوصی توجہ دے رہی ہے تاکہ کاشتکاروں کو اپنی زرعی اجناس بروقت اور آسانی کے ساتھ منڈیوں تک پہنچانے میں سہولت میسر آسکے اور زرعی شعبے کو مزید ترقی دی جاسکے، اس کے ساتھ ساتھ تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی شعبوں میں سرکاری عمارتوں کی تعمیر و مرمت کے منصوبوں کو بھی ترجیحی بنیادوں پر مکمل کروایا جا رہا ہے تاکہ عوام ان منصوبوں کے ثمرات سے جلد از جلد مستفید ہوسکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نصیر آباد ڈویژن کے دورے کے موقع پر ضلع صحبت پور میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لینے اور متعلقہ افسران سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس سے قبل صوبائی وزیر (بقیہ 4 3 صفحہ 3 پر)

صدر زرداری کا تھرپارکر میں ایمبولینس میں آکسیجن سلنڈر پھٹنے کے افسوسناک واقعے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر اظہار افسوس

واقعہ کی وجوہات کا فوری تعین کرنے کے لیے شفاف تحقیقات کروائی جائیں

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے تھرپارکر میں ایمبولینس میں آکسیجن سلنڈر پھٹنے کے افسوسناک واقعے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ جمعرات کو ایوان صدر کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت آصف علی زرداری نے حادثے میں جاں بحق ہونے والے افراد کے اہل خانہ سے تعزیت اور زخمی ہونے والے افراد کی جلد صحت یابی کے لیے نیک تمناں کا اظہار کیا۔ صدر مملکت نے کہا کہ واقعہ کی وجوہات کا فوری تعین کرنے کے لیے شفاف تحقیقات کروائی جائیں اور مستقبل میں ایسے افسوسناک واقعات کی روک تھام کے لیے حفاظتی اقدامات موثر بنائے جائیں۔

پولیس تھانہ گڈانی کے ایس ایچ او مٹھا خان نے دو مختلف کارروائیوں میں منشیات اور مسروقہ پنچ شدہ موٹر سائیکل برآمد

حب (این این آئی) پولیس تھانہ گڈانی کے ایس ایچ او مٹھا خان نے دو مختلف کارروائیوں میں منشیات اور مسروقہ پنچ شدہ موٹر سائیکل برآمد کر کے دو ملزمان کو گرفتار کر لیا ملزم عبدالعظم سے 125 موٹر سائیکل برآمد کر کے مقدمہ درج کر لیا ایک اور کارروائی میں ملزم یار محمد سے ایک کلو 40 گرام چرس برآمد کر کے مقدمہ درج کر لیا

سرکاری رہائش گاہوں میں غیر قانونی تعمیرات اور تجاوزات کے خاتمے کے لئے اقدامات کئے جا رہے ہیں، عقیل ملک

قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی پر تقریباً 2200 الاٹمنٹس منسوخ کی گئی ہیں

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مملکت برائے قانون و انصاف عقیل ملک نے سینٹ کو بتایا ہے کہ سرکاری رہائش گاہوں میں غیر قانونی تعمیرات اور تجاوزات کے خاتمے کے لئے اقدامات کئے جا رہے ہیں، قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی پر تقریباً 2200 الاٹمنٹس منسوخ کی گئی ہیں، تجاوزات ہٹانے کے لئے متعلقہ اداروں سے معاونت حاصل کی جاتی ہے۔ جمعرات کو ایوان بالا میں سینیٹر محمد اعظم خان سواتی کے سوال کے جواب میں وزیر مملکت عقیل ملک نے کہا کہ سرکاری رہائش گاہوں میں خلاف ورزی پر تقریباً 2200 الاٹمنٹس منسوخ کی گئی اضافی تعمیرات اور تجاوزات (بقیہ 35 صفحہ 3 پر)



نصیر آباد، ریجنل ڈائریکٹر محتسب علی رضا گسی کھلی کچہری کے بعد صحافیوں سے گفتگو کر رہے ہیں

غیر فعال اور منسوخ شدہ موبائل سمز سے منسلک واٹس ایپ اکاؤنٹس بلاک ہونا شروع

غیر فعال سمز پر رجسٹرڈ واٹس ایپ اکاؤنٹس کے غلط استعمال کا خدشہ ہے، پی ٹی اے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی نے غیر فعال اور منسوخ شدہ موبائل سمز سے منسلک واٹس ایپ اکاؤنٹس بلاک کرنا شروع کر دیئے ہیں۔ پی ٹی اے کے مطابق غیر فعال سمز پر رجسٹرڈ واٹس ایپ اکاؤنٹس کے غلط استعمال کا خدشہ ہے، جس کے پیش نظر فراڈ اور غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے لیے یہ اقدام کیا گیا ہے۔ ترجمان پی ٹی اے نے صارفین کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنی موبائل سمز کی فعالیت کی تصدیق کریں اور اگر اپنا موبائل نمبر تبدیل کر چکے ہیں۔

سینیٹ میں آبادی میں تیز رفتار اضافے سے نمٹنے کیلئے قرارداد منظور

پاکستان میں پانچ سال سے کم عمر 40 فیصد بچے غذائی قلت کے باعث نشوونما میں رکاوٹ کا شکار ہیں، نائب صدر پیپلز پارٹی

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ میں آبادی میں تیز رفتار اضافے سے نمٹنے کے لیے قرارداد منظور کر لی گئی۔ قرارداد پیپلز پارٹی کی نائب صدر سینیٹر شیری رحمان نے پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی آبادی 2050 تک 39 کروڑ تک پہنچنے کا خدشہ ہے، فوری اقدامات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آبادی کے اس بحران سے نمٹنے کے لیے ایکشن لیا جائے، پاکستان کی شرح آبادی میں اضافہ جنوبی ایشیا میں سب سے زیادہ ہے۔

رواں مالی سال انکم ٹیکس گوشواروں سے ایف بی آر کو کم ٹیکس موصول

29 اکتوبر تک 73 لاکھ انکم ٹیکس گوشواروں پر 85 ارب ٹیکس ملا جبکہ پچھلے سال 86 لاکھ گوشواروں پر 88 ارب 50 کروڑ ملے تھے

اسلام آباد (این این آئی) رواں مالی سال ایف بی آر کو انکم ٹیکس گوشواروں کے ساتھ پچھلے سال کے مقابلے میں کم ٹیکس وصول ہونے کا انکشاف ہوا ہے، ایف بی آر کو موصولہ انکم ٹیکس گوشواروں کی تعداد 73 لاکھ سے تجاوز کر گئی جو پچھلے سال 29 اکتوبر تک موصولہ 60 لاکھ انکم ٹیکس گوشواروں کے مقابلے میں ساڑھے 13 لاکھ زیادہ ہیں۔ فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کے ذرائع کے مطابق 29 اکتوبر کی شام تک فیڈرل بورڈ آف ریونیو کو مجموعی طور پر ساڑھے 73 لاکھ انکم ٹیکس گوشوارے (بقیہ 23 صفحہ 3 پر)

جعلسازی کے ذریعے پاکستانی شناختی کارڈ اور پاسپورٹ کا حصول، افغانستان سے پشاور آئے چار افغانی گرفتار

طلعت عرف پیر نامی ایجنٹ سے پاکستانی شناختی کارڈ حاصل کیے، گرفتار ملزمان کا اعتراف

پشاور (این این آئی) ایف آئی اے پشاور زون نے پاکستانی شناختی کارڈ اور پاسپورٹ کے حصول میں مبینہ فراڈ کے الزام میں 4 افغان باشندوں کو گرفتار کر لیا۔



گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کا بیوٹمر یونیورسٹی ژوب کیمپس کے اسٹوڈنٹس کے ساتھ گروپ فوٹو



گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل بیوٹمر یونیورسٹی ژوب کیمپس کے اسٹوڈنٹس سے گفتگو کر رہے ہیں

خالق آباد کے علاقے سے پولیس نے 2 نامعلوم افراد کی مسخ شدہ لاشیں قبضے میں لے لیں

قلات (این این آئی) خالق آباد کے علاقے سے پولیس نے 2 نامعلوم افراد کی مسخ شدہ لاشیں قبضے میں لے لیں۔ پولیس کے مطابق جمعرات کو خالق آباد کے علاقی (بقیہ 2 3 صفحہ 3 پر)

ریاستی اداروں پر الزامات کا کیس، سہیل آفریدی کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری برقرار

اسلام آباد (این این آئی) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹس اسلام آباد نے ریاستی اداروں پر گمراہ کن الزامات لگانے اور ان کی ساکھ متاثر کرنے کے کیس میں وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری برقرار رکھتے ہوئے انہیں گرفتار کر کے پیش کرنے کا حکم دیدیا۔

ضلع حب: گلشنِ لسبیلہ، اکرم کالونی اور عدالت روڈ پر 36 گھنٹوں سے بجلی غائب، عوام شدید مشکلات سے دوچار

حب (این این آئی) ضلع حب کے مختلف علاقوں * گلشنِ لسبیلہ، اکرم کالونی اور عدالت روڈ میں گزشتہ 36 گھنٹوں سے بجلی کی عدم فراہمی * کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔

ہم مولانا فضل الرحمان کے ساتھ اتحاد چاہ رہے تھے وہ ہمارے ساتھ نہیں آئے، بیرسٹر گوہر

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ ہم مولانا فضل الرحمان کے ساتھ اتحاد چاہ رہے تھے وہ ہمارے ساتھ نہیں آئے۔

پارلیمنٹ کو طاقت کا سرچشمہ بنائیں، آپ پارلیمنٹ کو مضبوط بنائیں

اسلام آباد (این این آئی) قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی نے کہا ہے کہ پارلیمنٹ کو طاقت کا سرچشمہ بنائیں۔



صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

جولائی تا ستمبر پیٹرول کی یومیہ پیداوار 7 ہزار 35، فروخت 21 ہزار 583 میٹرک ٹن ریکارڈ

حکومت نے جولائی تا ستمبر 2026 کے دوران پیٹرول اور ڈیزل کی پیداوار اور فروخت کے اعداد و شمار سینیٹ میں پیش کر دیئے

اسلام آباد (این این آئی) وزارت پیٹرولیم نے بتایا ہے کہ ملک میں جولائی تا ستمبر 2026 پیٹرول کی یومیہ پیداوار 7 ہزار 35 میٹرک ٹن جبکہ فروخت 21 ہزار 583 میٹرک ٹن ریکارڈ کی گئی۔ وفاقی وزارت پیٹرولیم نے جولائی تا ستمبر 2026 کے دوران ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی پیداوار اور فروخت کے اعداد و شمار سینیٹ میں پیش کر دیے ہیں۔

درآمدی خام مال سے تیار برآمدی ٹائروں، ربڑ کی مصنوعات پر ڈیوٹی ڈرا بیک کی نئی شرح کا اعلان

سہولت کا اطلاق 27 اکتوبر 2026 سے برآمد کی جانے والی مصنوعات پر ہوگا، ایف بی آر

اسلام آباد (این این آئی) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے درآمدی خام مال سے تیار کردہ برآمدی ٹائروں اور ربڑ کی مختلف مصنوعات پر ڈیوٹی ڈرا بیک کی نئی شرح کا اعلان کر دیا ہے جس کا اطلاق 27 اکتوبر 2026 سے برآمد کی جانے والی مصنوعات پر لاگو ہوگا۔ ایف بی آر کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن میں بتایا گیا کہ درآمدی خام مال سے تیار کردہ (بقیہ 2 8 صفحہ 3 پر)

مقامی منڈیوں میں چینی کی قیمتوں کا استحکام اولین ترجیح ہے، اسحاق ڈار

چینی کی برآمد کے عمل کے دوران سپلائی چین کو ہموار رکھنے اور مارکیٹ میں کسی بھی قسم کے بگاڑ سے بچنے کیلئے مؤثر نگرانی کا نظام یقینی بنایا جائے، وزیر خارجہ

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار کی زیر صدارت کابینہ کمیٹی کے اجلاس میں چینی کی برآمد کیلئے پالیسی گائیڈ لائنز کو حتمی شکل دینے پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں کمیٹی نے آئندہ کرشنگ سیزن شروع ہونے تک چینی کے حتمی ذخائر کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا، نائب وزیراعظم نے مقامی صارفین کے تحفظ کیلئے وزیراعظم کی جانب سے دی گئی ہدایات پر زور دیا۔ اس موقع پر اسحاق ڈار نے کہا کہ چینی کی برآمد کا مقصد مقامی کاشتکاروں کی مدد، چینی کی صنعت کو مضبوط بنانا اور زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافے میں معاونت فراہم کرنا ہے۔ نائب وزیراعظم نے کہا کہ ملکی منڈیوں میں قیمتوں کا استحکام برقرار رکھنا اولین ترجیح ہے، چینی کی برآمد کے عمل کے دوران سپلائی چین کو ہموار (بقیہ 4 4 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر جعفر آباد خالد خان نے بچے کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا کر ضلع جعفر آباد میں انسداد پولیو مہم کا باقاعدہ افتتاح کر دیا

جعفر آباد (این این آئی) ڈپٹی کمشنر جعفر آباد خالد خان نے بچے کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا کر ضلع جعفر آباد میں انسداد پولیو مہم کا باقاعدہ افتتاح کر دیا۔ اس موقع پر انسداد پولیو مہم کی تیاریوں اور انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس بھی منعقد ہوا، جس میں متعلقہ (بقیہ 2 7 صفحہ 3 پر)

6 سال کے دوران انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے 41 ہزار کیسز رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) ملک بھر میں سال 2021 سے 2026 تک انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے 41 ہزار 428 کیسز رپورٹ ہوئے، وزارت انسانی حقوق نے اعداد و شمار سینیٹ میں پیش کر دیئے۔

سبیلہ ڈویژن کے ہیڈ کوارٹر اوتھل میں جدید طبی سہولیات سے آراستہ ٹراما سینٹر قائم کیا جائے، عوامی حلقے

اوتھل (این این آئی) لسبیلہ ڈویژن کے صدر مقام اوتھل میں جدید سہولیات سے آراستہ ٹراما سینٹر کے قیام کا دیرینہ مطالبہ ایک بار پھر زور پکڑنے لگا ہے، تاکہ دو بڑی قومی شاہراہوں مین آر سی ڈی قومی شاہراہ اور کوسٹل ہائی وے پر پیش آنے والے ٹریفک حادثات کے زخمیوں کو بروقت اور معیاری طبی امداد فراہم کی جاسکے۔

افغانستان میں امریکی ساختہ ہتھیار پاکستان پر حملے کرنیوالے دہشتگردوں کی صلاحیت بڑھا رہے ہیں، رپورٹ

افغانستان میں 7 ارب ڈالر مالیت سے زائد کا امریکی فوجی ساز و سامان طالبان رجیم کے اقتدار میں آنے کے وقت موجود تھا

واشنگٹن (این این آئی) امریکی جریدے رئیل کلیئر ڈیفنس نے افغانستان میں چھوڑے گئے امریکی اسلحے، دہشتگرد دی اور پاکستان کی سلامتی پر تفصیلی جائزہ رپورٹ پیش کر دی۔ رپورٹ کے مطابق امریکی انخلا کے 5 سال بعد امریکی ساختہ ہتھیار پاکستان پر حملے کرنے والے دہشتگردوں کی صلاحیت بڑھا رہے ہیں، افغانستان میں 7 ارب ڈالر مالیت سے زائد کا امریکی فوجی ساز و سامان طالبان رجیم کے اقتدار میں آنے کے وقت موجود تھا۔

Government of Pakistan
(Ministry of Defence)
Pakistan Armed Services Board Department

URAAN PAKISTAN

JOIN PUBLIC SERVICE - BALOCHISTAN QUOTA

سرکاری ملازمت اختیار کریں — بلوچستان کوٹہ
سرکاری خدمت ءَ هوار بیت — بلوچستان ءِ کوٹہ

Your Land. Your Future. Your Pakistan.
آپ کی سرزمین۔ آپ کا مستقبل۔ آپ کا پاکستان۔
ڈھلے زمین۔ ڈھلے بالادات۔ ڈھلے پاکستان۔

Courage, Honour and Loyalty — The Identity of Balochistan's Youth
ہمت، غیرت اور وفا — بلوچستان کے جوان کی
ہمت، غیرت ءَ وفا — بلوچستان ءِ جوانانی پہچار

Position Available	BPS	Number of Vacancies	Age Limit	Last Qualification
Assistant DASB Khuzdar	15	1	50 Yrs	Retired JCOs / Equivalent of Navy / Air Force having office experience routine
LDC DASB Khuzdar	11	1	45 Yrs	Retired Nk / Lnk / Sep (Clk) / Equivalent of Navy / Air Force having typing speed 30 w.p.m

TERMS AND CONDITIONS
(Relevant GoP exemptions to be mentioned where applicable by all relevant departments)

- Clearly mention the Post Name, District, on the application.
- Applications should reach PASB Sectt within 15 days of Publication of Advertisement on the given address.
- Only candidates holding a valid Local/Domicile Certificate of Balochistan are eligible.
- 5% quota is reserved for Minorities.
- War Wounded Retired Amred Forces Official will be given preference.
- Candidates must provide 3 x Latest Photographs, Copy of CNIC, Photocopies of Highest Civil / Military Qual Certificates and Photocopy of Discharged Book.
- Any candidate found holding domicile from another province will be disqualified immediately.
- Dismissed / removed employees of any organization or having discipline record are ineligible.
- If any information or documents provided by the candidate is found bogus / fake at any stage (even after joining) the appointment will be terminated and legal action will be initiated.
- Max Age shall be calculated from the Closing date of Applications.
- Only Shortlisted Candidates will be called for interview. No TA/DA is admissible.
- Incomplete application will not be entertained.
- Application on prescribed form (which can be downloaded from office website www.pasb.mod.gov.pak)
- Venue of Interview. Interviews of shortlisted candidates will be conducted at Balochistan Armed Services Board Directorate, Hali Road, Quetta
- Mailing Address: Deputy Director (HR), Pakistan Armed Services Board Secretariat, Street No-6, House No-100-A1, Chaklala Scheme-III, Rawalpindi
- Contact No: 051-9280125

GENERAL INFORMATION

- Recruitment will be done at doorstep (at Districts level) with help of newly established employment cells in districts of Balochistan as a special case to ensure recruitment of residents.
- All Recruitment (BPS 1-15) to be done by Walk-in-interview (No Entry & Written Test).
- Upper Age relaxation of 5 years instead of existing 3 years, in addition to 5 years general age relaxation.

PID(I)3965/26